دعوتِ اسلامی کی دینی خدمات میں مسلسل جد و جہد کے 41 سال مکمل ہونے پر "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کا خصوصی شمارہ بنام

فیضانِ دعوتِ اسلامی

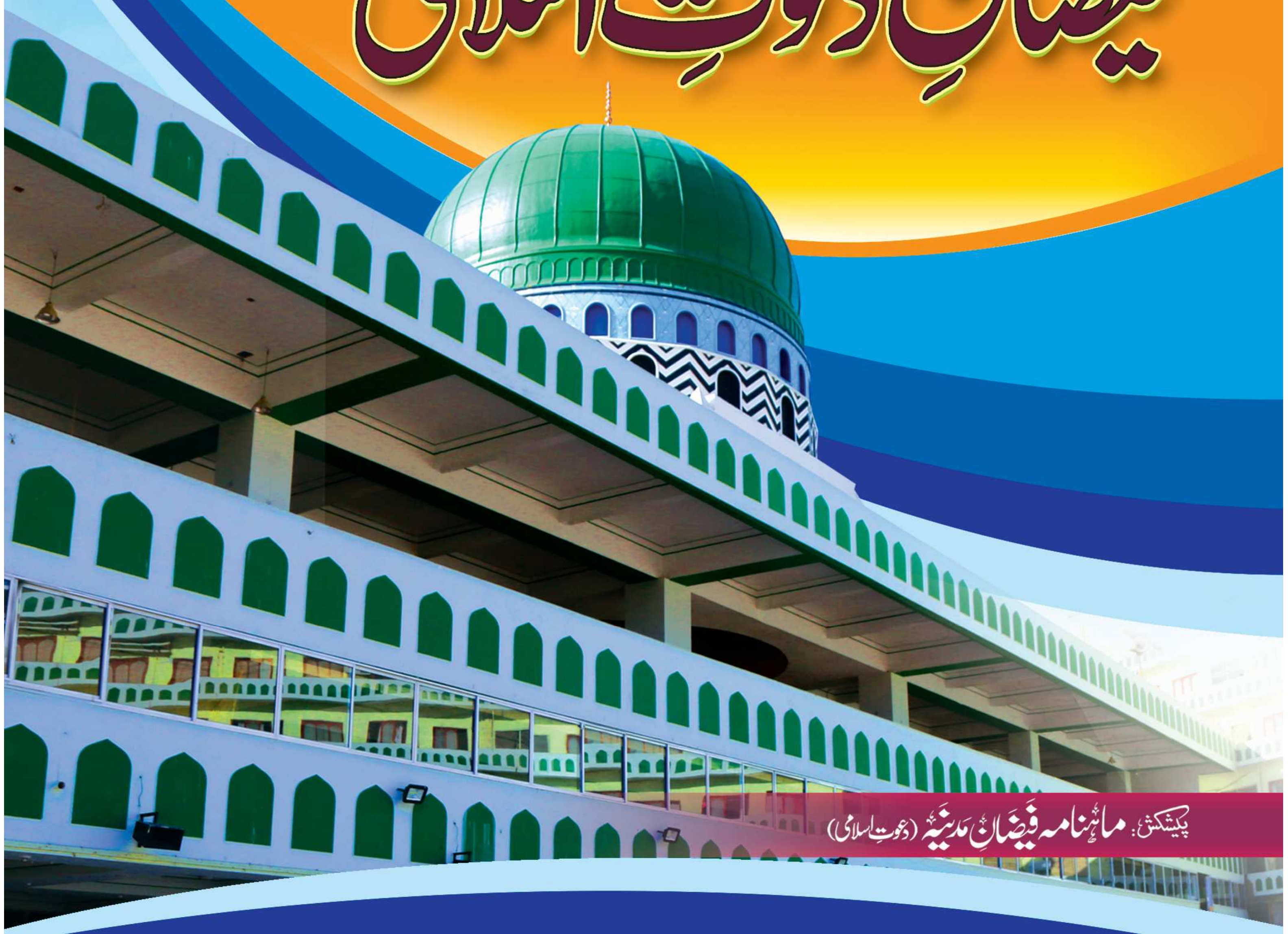

پیشکش: ماہنامہ فیضانِ مدینہ (دعوتِ اسلامی)

امیرِ اہلِ سنّت کا پیغام دعوتِ اسلامی والوں کے نام!

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ وَنُسَلِّمُ عَلٰى رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْكَرِيْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے مرکزی مجلسِ شوریٰ کے اراکین، ذمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی![1]

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

میرے پیارے مدنی بیٹو اور مدنی بیٹیو! جو دینی کاموں کی دھومیں مچاتے ہیں، میں اپنے اندر اُن کے لئے بہت اچھے جذبات پاتا ہوں، یااللہ! جو مدنی بیٹے 12 دینی کاموں اور مَدَنی بیٹیاں 8 دینی کاموں کے لئے کوشاں رہتے ہیں، نیک اعمال رسالے کے مطابق زندگی گزارنے کی کوششیں کرتے ہیں ان سب کو بے حساب مغفرت سے مشرّف فرمادے اور اے اللہ! ان کو بار بار حج کی سعادت نصیب کردے، اِلٰہَ الْعٰلَمِین! دعوتِ اسلامی کے اس باغ کو پھلتا پھولتا مدینے کے سدا بہار پھولوں کے صدقے سدا بہار کردے اور یہ دعوتِ اسلامی جب تک مسلمان باقی رہیں دینی کاموں کی دھوم مچاتی رہے۔ مدینۂ منوّرہ زادَھَااللہ شرفاً وَّ تعظیماً سے اب رخصت کی گھڑیاں آرہی ہیں، اللہ پاک ہم سب کو بار بار حج نصیب کرے، بار بار میٹھا میٹھا مدینہ دکھائے آپ سب کو اور مجھے بے حساب بخشے، اللہ کریم میرے اور تمام حاجیوں کے حج کو مبرور فرمائے، مدینۂ پاک کی حاضری کو مقبول فرمائے، اٰمین۔ مہربانی کرکے دعوتِ اسلامی کا خوب دینی کام کرتے رہیں، نیک اعمال رسالے کے مطابق زندگی گزاریں، اِن شآءَ اللہ نیک متقی پرہیز گار بنیں گے۔

جامعاتُ المدینہ للبنین، مدارسُ المدینہ للبنین کے اَساتذۂ کرام، طلبۂ کرام، ناظمین، جامعاتُ المدینہ للبنات، مدارسُ المدینہ للبنات کی مُدَرِّسات، ناظمات، طالِبات، دارُالافتاء اہلِ سنّت کے مفتیانِ کرام اور تمام مجالس کے جو بھی ذمہ داران ہیں، وابستگان ہیں، اللہ پاک سب پر رحمت کا نزول فرمائے، آپ سب دعوتِ اسلامی کو لے کر چلتے رہیں اور آگے سے آگے بڑھاتے رہیں، دین کی خدمتوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، جن جن سے بَن پڑے مدنی مذاکرہ ضَرور سُنا کریں۔

ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی پابندی بہت ضَروری ہے کہ یہ دعوتِ اسلامی کے اوّلین کاموں میں سے ہے بلکہ اسے سب سے پہلا دینی کام کہا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، یوں سمجھئے کہ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کے ذریعے ہی دنیا بھر میں دینی کام آہستہ آہستہ عام ہوا۔ مدنی قافلہ تو ظاہر ہے دینی کاموں کی ریڑھ کی ہڈی ہے، اس کے بغیر بھی گزارا نہیں لہٰذا سب مدنی قافلوں میں سفر کرتے رہیں۔ جو جتنا دینی کام زیادہ کرتا ہے بس یوں سمجھو کہ میری اس کے ساتھ محبت زیادہ ہے، دینی کام میں گویا ہماری حیات ہے ورنہ سمجھو کہ ہماری موت ہے، اگر ہم دینی کام چھوڑ کر اَربوں کھربوں پتی بن جائیں تو ہماری زندگی بالکل بے کار ہے جب کہ دین کی خدمت اس میں شامل نہ رہے، اللہ کریم آخری سانس تک ہم سے دین کی خدمت لیتا رہے، اللہ پاک آپ سب کو جنّتُ الفِردوس میں اپنے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا پڑوس نصیب فرمائے، یہ ساری دعائیں آپ سب کے صدقے مجھ گنہگاروں کے سردار اور میری آل کے حق میں بھی قبول کرے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

میں وصیت کرتا ہوں کہ دعوتِ اسلامی کی "مرکزی مجلسِ شوریٰ" جب تک شریعت کے خلاف حکم نہ دے اس کی اطاعت کرتے رہیں، اطاعت کرتے رہیں، اطاعت کرتے رہیں اور بس ان کے ماتحت رہ کر دینی کاموں کی دھوم مچاتے رہیں، دونوں جہاں میں بیڑا پار ہوگا۔ اِن شآءَ اللہ

(1) شیخ طریقت، امیرِ اہلِ سنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری دامت برکاتہم العالیہ نے 1439 ہجری میں حج مبارک کی سعادت پانے کے بعد یہ پیغام جاری کیا تھا، موضوع کی اہمیت کے پیشِ نظر خصوصی رسالہ میں بھی شامل کیا جارہا ہے۔ آفس "ماہنامہ فیضانِ مدینہ"

بفیضانِ نظر سراجُ الاُمّہ، کاشِفُ الغُمّہ، امامِ اعظم، حضرت سیّدُنا
امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ

بفیضانِ کرم اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت، مجدّدِ دین وملّت، شاہ
امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

زیرِ سرپرستی شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، حضرت
علامہ محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

فیضانِ دعوتِ اسلامی

مَہ نامہ فیضانِ مدینہ دُھوم مچائے گھر گھر
یا ربّ جاکر عشقِ نبی کے جام پلائے گھر گھر
(از امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ)

نام کتاب :	فیضانِ دعوتِ اسلامی
صفحات :	38
پہلی بار اشاعت:	اگست 2022ء
تعداد :	60000

ہیڈ آف ڈیپارٹ: مولانا مہروز علی عطاری مدنی
چیف ایڈیٹر: مولانا ابورجب محمد آصف عطاری مدنی
نائب مدیر: مولانا ابوالنور راشد علی عطاری مدنی
شرعی مفتش: مولانا عبد الماجد عطاری مدنی
گرافکس ڈیزائنر: یاور احمد انصاری / شاہد علی حسن

https://www.dawateislami.net/magazine
☆"فیضانِ دعوتِ اسلامی" اس لنک پر موجود ہے۔

آراء و تجاویز کے لئے
+9221111252692 Ext:2660
WhatsApp: +923012619734
Email: mahnama@dawateislami.net
Web: www.dawateislami.net

پیش کش
مجلس ماہنامہ فیضان مدینہ (دعوتِ اسلامی)

فہرست فیضانِ دعوتِ اسلامی

نمبر شمار	موضوع	مؤلف	صفحہ نمبر
1.	امیرِ اہلِ سنت کا پیغام دعوتِ اسلامی والوں کے نام!	امیرِ اہلِ سنّت علامہ محمد الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ	01
2.	آج دعوتِ اسلامی کل سے زیادہ ضروری ہے	مولانا محمد نواز عطاری مدنی	04
3.	بانیِ دعوتِ اسلامی اور دعوتِ اسلامی	مولانا ابورجب محمد آصف عطّاری مدنی	06
4.	دعوتِ اسلامی اور تحفظِ عقائد	مولانا عدنان چشتی عطاری مدنی	09
5.	دعوتِ اسلامی اور سوشل لائف	مولانا محمد ناصر جمال عطاری مدنی	11
6.	مساجد کی آباد کاری میں دعوتِ اسلامی کا کردار	مولانا بلال حسین عطاری مدنی	13
7.	عوام وخواص کی شرعی رہنمائی اور دعوتِ اسلامی	مولانا سید بہرام حسین عطاری مدنی	15
8.	دعوتِ اسلامی کی عالمگیر دینی خدمات	مولانا محمد آصف اقبال عطاری مدنی	17
9.	دعوتِ اسلامی کی تعلیمی خدمات	مولانا ابوالنور راشد علی عطاری مدنی	19
10.	دعوتِ اسلامی اور عالمی امن عامہ	مولانا محمد صفدر علی عطاری مدنی	21
11.	دعوتِ اسلامی کی فلاحی خدمات	مولانا عمر فیاض عطاری مدنی	23
12.	جدید ٹیکنالوجی کے میدان میں دعوتِ اسلامی کی دینی خدمات	مولانا اعجاز نواز عطاری مدنی	25
13.	دعوتِ اسلامی کا خواتین میں دینی کام	ام میلاد عطاریہ	27
14.	دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کا سسٹم	مولانا عبداللہ نعیم عطاری مدنی	29
15.	12 دینی کاموں کی کارکردگی مع تنظیمی حلقہ بندی	آفس "ماہنامہ فیضانِ مدینہ"	31
16.	دعوتِ اسلامی کے خدمتِ دین کے شعبہ جات	آفس "ماہنامہ فیضانِ مدینہ"	32
17.	چند شعبہ جات کی سالانہ کارکردگی کا تقابلی جائزہ	آفس "ماہنامہ فیضانِ مدینہ"	33
18.	دعوتِ اسلامی کی مختلف اداروں کی طرف سے تحسین	مولانا حفیظ الرحمٰن عطاری مدنی	34
19.	یومِ دعوتِ اسلامی	مرکزی مجلسِ شوریٰ	36
20.	دعوتِ اسلامی کا کیا ہو گا!	امیرِ اہلِ سنّت علامہ محمد الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ	37

آج دعوتِ اسلامی کل سے زیادہ ضروری ہے

Need for Dawateislami today is greater than yesterday

مولانا محمد نواز عطّاری مَدَنی*

یہ ایک مُسَلَّمہ حقیقت ہے کہ ”گندگی جتنی بڑھتی ہے صفائی کی ضرورت و اہمیت بھی اتنی ہی زیادہ بڑھ جاتی ہے۔“ کیونکہ اگر وقت پر صفائی ستھرائی کا اہتمام نہ کیا جائے تو بدبو پھیلتی، جراثیم پیدا ہوکر پرورش پاتے اور نتیجتاً آس پاس کے لوگ طرح طرح کی بیماریوں کا شکار ہوجاتے ہیں۔ یقیناً دیگر گندگیوں کی طرح گناہ، بَداَعمالیاں، بےحیائیاں اور بُرائیاں بھی گندگیاں ہی ہیں، بلکہ یہ ایسی گندگیاں ہیں جو بسااوقات مسلمان کو مَعاذَ اللہ سب سے بڑی گندگی یعنی کُفر تک پہنچانے کا ذریعہ ہوتی ہیں۔

حضراتِ انبیائے کرام علیہمُ السّلام کی تشریف آوری کے مَقاصِد میں سے ایک یہ بھی تھا کہ وہ لوگوں کو ظاہری اور باطنی گندگیوں سے پاک صاف کرکے اللہ ربُّ العالَمین کی بارگاہ میں حاضر ہونے کے قابل بنائیں، قراٰنِ کریم کے پارہ 28 سُورۃُ الجُمُعہ کی آیت نمبر 2 میں ہمارے پیارے اور آخری نبی محمدِ عربی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ایک وَصف ”یُزَكِّیۡهِمۡ“ کہہ کر بیان فرمایا گیا کہ نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ”انہیں (یعنی ان نئے مسلمان ہونے والوں کو) باطل عقیدوں، مذموم اَخلاق، دورِ جاہلیّت کی خباثتوں اور قبیح اَعمال سے پاک کرتے ہیں۔“ (صراط الجنان، 10 / 141)

انبیائے کرام علیہمُ السّلام اور حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بعد تزکیۂ عالَم کا یہ فریضہ اُمتِ محمدیہ کے سپرد ہوا چونکہ زمانہ جتنا نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے زمانۂ خیر سے دُور ہوتا چلا گیا بُرائیاں اور خرابیاں اُتنی ہی بڑھتی چلی گئیں، یہی وجہ ہے کہ قُرُونِ ثَلاثَہ کے بعد ہر دَور میں نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے منع کرنے کی ضرورت زیادہ سے زیادہ ہوتی چلی گئی اور پھر ایک وقت آیا کہ قراٰن وسنّت کے متعلق مسلمانوں کے عظیم اور پاکیزہ نظریات کو مسلسل کھوکھلا کرنے کی کوشش کی جانے لگی۔ ارکانِ اسلام یعنی نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ کے متعلق مسلمانوں کو طرح طرح کے وسوسوں کا شکار کیا جانے لگا۔ دینی تعلیم کو مَعاذَ اللہ دَقیانُوسی خیالات قرار دیا جانے لگا۔ داڑھی اور مَذہَبی وَضع قَطع کو اِنتہا پسندی کی نشانی سمجھا جانے لگا۔ جھوٹ، غیبت، چغلی، حَسَد، تکبّر، وعدہ خلافی، گالی گلوچ، فلمیں ڈرامے، گانے باجے وغیرہ ایک وَبا کی طرح مسلمانوں میں پھیلنے لگے، کچھ اسی طرح کی گندی سوچوں، گندے نظریوں اور گندے کاموں کے سیلاب کے آگے بَند باندھنے، ان گندگیوں کو ختم کرنے، انہیں مِٹانے اور اِعلائے کَلِمَۃُ اللہ یعنی اللہ پاک کا کلمہ بلند کرنے، دینِ اسلام کا بول بالا کرنے، لوگوں کے عقائد واعمال کی اصلاح کرنے کے پیشِ نظر 2 ستمبر 1981ء کو نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نظرِ کرم اور اولیائے کرام و علمائے اسلام کے فیضان سے وطنِ عزیز پاکستان کے شہر کراچی میں امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے ایک دینی تحریک دعوتِ اسلامی کی بنیاد رکھی۔ کراچی کے ایک چھوٹے سے علاقے سے اٹھنے والی عاشقانِ رسول کی اس تحریک دعوتِ اسلامی کی چھَتری کے نیچے انفرادی اور اجتماعی اصلاح، تبلیغ، نیکی کی دعوت اور بُرائی سے منع کرنے کے کام کو ایک مُنَظّم

* فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ، ماہنامہ فیضان مدینہ کراچی

طریقے سے شروع کیا گیا، وقت و حالات کے تقاضوں پر اس میں مزید تبدیلی و بہتری آتی چلی گئی۔ قراٰن و سنّت کی تعلیمات کا نور کہ جسے علمائے حق اہلِ سنّت کَثَّرَھُمُ اللہ تعالٰی پہلے بھی پھیلا رہے تھے مزید پھیلنے لگا، سنتِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دیوانے بڑھنے لگے، نوجوان اور بوڑھے سبھی شریعت کا پاکیزہ علم سیکھنے لگے اور دیکھتے ہی دیکھتے 41 سال کا عرصہ گزر گیا اور اَلحمدُ لِلّٰہ اس عرصہ میں دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں دینی کاموں کا تقریباً 80 مجالس و شعبہ جات پر مشتمل نیٹ ورک پھیلانے میں کامیاب ہوئی۔

مگر چونکہ ہر دَور میں ہی انسان کا اَزَلی دشمن شیطان، انسانوں کو مختلف طریقوں سے بہکاتا پُھسلاتا رہا، اب بھی بہکا رہا اور آئندہ بھی بہکاتا رہے گا، فِرعَونِیَت، یزیدِیَت اور شیطنَت نے ہر دَور میں ہی لوگوں کو اپنی لپیٹ میں لیا مگر دورِ رواں میں تو بُرائیوں اور بَداَعمالیوں کے علاوہ عقائد و نظریات پر پے در پے حملے، ہم جنس پرستی، اِلحاد و بے دینی اور نجانے کیسے کیسے فتنے بڑھتے اور پھیلتے جارہے ہیں۔

یہ وہ حالات ہیں کہ دعوتِ اسلامی کی گزشتہ کل سے کہیں زیادہ آج ضرورت ہے۔ انفرادی اور اجتماعی اصلاح، تبلیغ، نیکی کی دعوت اور بُرائی سے منع کرنے کی جتنی زیادہ ضرورت ماضی میں تھی، آج اس سے بھی کہیں زیادہ ہے۔ کیونکہ بُرائی اور بے حیائی کی گندگی بڑھتی ہی جارہی ہے، آئے دن نِت نئے فتنے رُونما ہو رہے ہیں، غیبوں سے باخبر نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان سے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا: ”تمہارا کیا حال ہو گا جب تم نیکی کا حکم نہیں دو گے اور بُرائی سے نہیں رو کو گے۔“ انہوں نے عرض کی: یارسولَ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! کیا ایسا ہو گا؟ ارشاد فرمایا: ”ہاں! اس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، اس سے بھی زیادہ سخت ہو گا۔“ عرض کی: یارسولَ اللہ! اس سے زیادہ سخت کیا ہو گا؟ ارشاد فرمایا: ”اس وقت تمہارا کیا حال ہو گا جب تم نیکی کو بُرائی اور بُرائی کو نیکی سمجھو گے؟“ عرض کی: یارسولَ اللہ! کیا ایسا بھی ہو گا؟ ارشاد فرمایا: ”اس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، اس سے بھی زیادہ سخت ہو گا۔“ عرض کی: اس سے زیادہ سخت کیا ہو گا؟ ارشاد فرمایا: ”اس وقت تمہارا کیا حال ہو گا جب تم بُرائی کا حکم دو گے اور نیکی سے روکو گے۔“ انہوں نے عرض کی: یارسولَ اللہ! کیا ایسا بھی ہو گا؟ ارشاد فرمایا: ”ہاں! اس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، اس سے بھی زیادہ سخت ہو گا۔“ اللہ پاک فرماتا ہے: ”مجھے اپنی قسم ہے، میں ان پر ایسا فتنہ مقرر کروں گا کہ اس میں سمجھدار لوگ بھی حیران رہ جائیں گے۔“ (موسوعۃ ابن ابی الدنیا، 2/201، حدیث:31)

اس روایت کو سامنے رکھ کر ذرا معاشرے پر نظر دوڑایئے کہ کیا گناہوں کی گندگی کو صاف کرنے، نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے منع کرنے کے اہم کام میں اب غفلت اور سُستی نہیں برتی جارہی؟ کیا اب نیکی کو بُرائی اور بُرائی کو نیکی نہیں سمجھا جارہا؟ بلکہ کیا اس سے بدتر حالات نہیں ہوچکے کہ بُرائی کی طرف بلانے بلکہ منظم طریقے سے بُرائی کو پَروان چڑھانے، کروڑوں اَربوں روپے خرچ کرکے بُرائی اور بے حیائی کی گندگی کو پھیلانے والے لوگ ہمارے معاشرے میں نہیں پائے جا رہے؟ اور کیا کئی گھروں، دفتروں، کمپنیوں، اداروں، فیکٹریوں، نجی فنکشنز اور سوشل گروپوں وغیرہ میں نیکی سے نہیں روکا جارہا؟ ان میں بُرائی کی ترغیب نہیں دی جارہی؟ یقیناً ایسے حالات میں دعوتِ اسلامی کی اہمیت وضرورت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھی ہے یا نہیں؟ اس کا جواب شریعت و سنّت کا دَرد رکھنے اور زندہ ضمیر رکھنے والا ہر شخص اپنے دل سے لے سکتا ہے۔ اللہ پاک ہمیں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے جُڑ کر پہلے خود اپنی اصلاح کرنے اور پھر اس پیاری تحریک کا دَشت و بازُو بَن کر نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے منع کرنے کے اہم کام کو مزید آگے بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

بانیٔ دعوتِ اسلامی اور دعوتِ اسلامی

مولانا ابو رجب محمد آصف عطّاری مدنی*

کامیاب لیڈر کی ایک کوالٹی یہ بھی ہے کہ وہ جن کاموں کا تقاضا یا توقع اپنے پیروکاروں سے کرتا ہے، خود بھی ان میں شامل ہو یا کرنے کا حوصلہ رکھتا ہو۔ اس سے فالورز کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے، کام کرنے کا جذبہ بڑھتا ہے، ان کا اپنے لیڈر سے تعلق مزید مضبوط ہوتا ہے اور وہ اس کی آنکھ کے اشارے پر چلنا شروع ہوجاتے ہیں۔ ہمارے زمانے میں انٹر نیشنل دینی لیڈر بانیٔ دعوتِ اسلامی، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّاؔر قادری دامت برکاتہم العالیہ کی بہت ساری خوبیوں میں سے یہ خوبی بھی نمایاں ہے کہ آپ نے دعوتِ اسلامی میں شامل اپنے چاہنے والوں کو شاید ہی کوئی ایسا کام کرنے کی ترغیب دی ہو جس میں آپ خود ڈائریکٹ یا اِن ڈائریکٹ شامل نہ ہوں، مثلاً آپ نے ● مدنی قافلوں میں سفر کئے ● علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت کی ● درسِ فیضانِ سنّت دیا ● ہفتہ وار اجتماع میں شریک ہوئے اور بیانات بھی کئے ● فنڈنگ (عطیات جمع کرنے) کی کوششوں میں اپنا بہت بڑا حصہ ملایا ● کثیر دینی کتابوں کا مطالعہ کیا ● زبان، آنکھ اور پیٹ کا قفلِ مدینہ لگایا ● یومِ قفلِ مدینہ منایا ● انفرادی کوشش کے ذریعے بھی نیک کاموں کی ترغیب دی ● لباس، عمامے، مسواک، کھانے پینے، چلنے پھرنے، بیٹھنے، بات چیت کرنے وغیرہ کی سنّتوں اور آداب پر عمل کیا ● دُکھیاروں سے تعزیت وعیادت کی، ان کے لئے دعائیں کیں اور مسلمانوں کے خوشی غمی کے مواقع میں شریک ہوئے۔ آپ دامت برکاتہم العالیہ خود فرماتے ہیں: ترغیب کے لئے سراپا ترغیب بننا پڑتا ہے۔

اے عاشقانِ رسول! باغباں کو اپنا گلستاں بہت عزیز ہوتا ہے، وہ اس کے پودوں کی شاخوں اور پتوں تک کی حفاظت اپنے بچّوں کی طرح کرتا ہے، اسی طرح دعوتِ اسلامی بانیٔ دعوتِ اسلامی کا ایک طرح سے گلشن ہے، آج کی اس باغ و بہار کے پیچھے مرکزی کردار بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ محمد الیاس عطّاؔر قادری دامت برکاتہم العالیہ کا ہے، آپ کا بیک گراؤنڈ کسی پیر خانے، دارُ الافتاء یا مدرسے سے جُڑا ہوا نہیں بلکہ آپ کے والد صاحب حاجی عبد الرحمٰن قادری (مرحوم) شریعت پر عمل کرنے والے سادہ سے انسان تھے اور ملازمت کرکے اپنی فیملی کی کفالت کرتے تھے، اس کے باوجود امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے نیکی کی دعوت عام کرنے کے جذبے سے دینِ اسلام کی اتنے بڑے پیمانے پر خدمت کی جو اپنی مثال آپ ہے۔ میں کہنا یہ چاہتا ہوں کہ امیرِ اہلِ سنّت کو دعوتِ اسلامی کی تحریک بنی بنائی، سجی سنوری نہیں ملی بلکہ آپ نے علمائے کرام اور مبلغینِ دعوتِ اسلامی کے تعاون سے دعوتِ اسلامی کو پروان چڑھانے کے لئے اپنی زندگی کے کم وبیش 41 سال دے دیئے، بہت محنت کی، اپنے آرام کو مسلمانوں کے فائدے کے لئے قربان کیا مگر تھکے نہیں، رکاوٹیں آئیں لیکن مایوس نہیں ہوئے، بھوک برداشت کی، نیند قربان کی، کم سہولتوں کے ساتھ سفر کی کُلفت برداشت کی، معاونین کی خدمات کا اعتراف! مگر ان کے

* اسلامک اسکالر، رکنِ مجلس المدینۃ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر)، کراچی

تعاون کو ثمر بار کرنے والی ذات بانیِ دعوتِ اسلامی کی تھی۔

ہمارے معاشرے میں بہت سے لوگ ملیں گے جو اپنی مہارتوں (اسکلز) کو اپنی ذات تک محدود رکھتے ہیں، وہ کام کسی اور کو نہیں سکھاتے، انہیں یہ خدشہ (Apprehension) ستاتا رہتا ہے کہ یہ شخص کام کو سنوارنے کے بجائے بگاڑ دے گا اس سے اچھا ہے کہ میں خود ہی یہ کام کرلوں، یوں وہ خود بھی زیادہ کام نہیں کرپاتے کہ ایک شخص آخر کیا کیا کام کرے گا! پھر ان کی بیماری یا دنیا سے رخصت ہونے کی صورت میں ان کی مہارتیں بھی ان کے ساتھ ہی رخصت ہوجاتی ہیں، حالانکہ کسی کو سکھانے کے لئے ایک گھنٹہ خرچ کیا جائے تو ہمارے کئی سو گھنٹے بچ سکتے ہیں، اور ہمارے بعد بھی وہ کام جاری رہتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! بانیِ دعوتِ اسلامی امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے 41 سال کے سفر میں تقسیم کاری کے اصول پر عمل کیا اور کام کو اپنی ذات کے گرد جمع نہیں کیا بلکہ جس دینی کام کے لئے جو جو قابل اسلامی بھائی ملتا گیا اسے ذمہ داری دیتے چلے گئے اور وہ وقت آیا کہ ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی کا پورا سَرکل بن گیا، مختلف ڈیپارٹمنٹ بنے یہاں تک کہ دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ (Central Executive Committee) بنی۔ یوں آپ نے دعوتِ اسلامی کا پورا نظام مرکزی مجلسِ شوریٰ کے حوالے کردیا جو کم و بیش 22 سال سے بانیِ دعوتِ اسلامی کے زیرِ سایہ دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کو لیڈ کررہی ہے۔ اتنا کثیر دینی کام کرنے کے بعد بھی آپ کی عاجزی کا انداز یہ ہوتا ہے کہ "میں نے کچھ بھی نہیں کیا، ابھی بہت کچھ کرنا ہے۔"

ایسا نہیں ہے کہ اس سسٹم کو بنانے اور فعّال کرنے کے بعد بانیِ دعوتِ اسلامی خود آرام سے ریٹائرمنٹ کی زندگی گزار رہے ہوں بلکہ آپ کی ڈیلی، ویکلی، منتھلی اور سالانہ مصروفیات ایسی ہیں جن کی تفصیل جان کر عقل حیران رہ جاتی ہے، آپ حافظ ملت حضرت مولانا عبد العزیز مبارکپوری رحمۃ اللہ علیہ کے اس قول کا مصداق لگتے ہیں: زمین کے اوپر کام، زمین کے اندر (یعنی قبر میں) آرام۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ آج بھی دعوتِ اسلامی کے دینی کام انفرادی اعتبار سے کسی بھی دوسرے مبلغ سے زیادہ کررہے ہیں۔ یہاں میں صرف ان کاموں کا ذکر کروں گا جن میں آپ ذاتی طور پر شامل ہوتے ہیں۔

مدنی مذاکرہ مدنی مذاکرہ دعوتِ اسلامی کا بہت دلچسپ اور مقبولِ عام ہفتہ وار دینی کام ہے اور مدنی چینل پر لائیو نشر ہوتا ہے، اس کے روحِ رواں امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ ہیں، ایک رپورٹ کے مطابق امیرِ اہلِ سنّت 31 جولائی 2022ء تک تقریباً 2068 مدنی مذاکروں میں ہزاروں سوالات کے جوابات دے چکے ہیں، کسی مدنی مذاکرے میں 2 گھنٹے شرکت کی تو کسی میں 4 اور کسی میں 8 گھنٹے بھی شامل رہے، ایوریج نکالی جائے تو 5000 سے زائد گھنٹے بنتے ہیں۔ پہلے پہل کئی سال تک مدنی مذاکرے **"ملفوظاتِ عطّار"** کے نام سے بھی ہوتے رہے ان میں دیا گیا وقت اس کے علاوہ ہے۔ ویسے تو ہر ہفتے کی رات مدنی مذاکرے کا شیڈول ہے لیکن خاص مواقع پر روزانہ بھی مدنی مذاکرے ہوتے ہیں جیسے: 1 تا 11 محرم الحرام، 1 تا 13 ربیعُ الاول، 1 تا 12 ربیعُ الآخر، 1 تا 6 رجبُ المرجب، 1 تا 30 رمضانُ المبارک روزانہ دو مدنی مذاکرے، 1 تا 10 ذوالحجۃ الحرام، 14 اگست، ان کے علاوہ بزرگانِ دین کے عُرس یا یومِ ولادت کے مواقع پر بھی مدنی مذاکرے کا سلسلہ ہوتا ہے۔ قارئین کو میرا مشورہ ہے کہ آپ بھی مدنی مذاکروں میں شرکت کریں اور علمِ دین کے موتیوں اور حکمت کے پھولوں کو جمع کرکے اپنی زندگی کو مہکائیں۔

بیانات اللہ کریم نے اپنے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اس عاشقِ صادق کی زبان میں وہ تاثیر عطا فرمائی ہے کہ ان کی گفتگو اور بیانات کو سن کر لاکھوں لاکھ نوجوان اور بوڑھے توبہ کرکے نیکیاں کمانا شروع ہوگئے اور ایسے ایسے لوگوں نے توبہ کی جنہیں باپ کی لاتیں اور جیل کی سلاخیں نہ سُدھار سکیں۔ آپ نے زندگی کا پہلا بیان چند افراد کے سامنے کیا، پھر بڑھتے بڑھتے وہ وقت بھی آیا کہ آپ نے لاکھوں کے مجمع میں بھی بیانات کئے، جب آپ کا بیان ہوتا تو سکوت سا چھاجاتا اور سعادت مند توجہ کے ساتھ آپ کا بیان سنتے۔ آپ کے بیانات کے فیوضات کو عام کرنے کے لئے پہلے پہل آڈیو کیسٹ کا ذریعہ اپنایا گیا، جب لوگوں کے کانوں تک اس کیسٹ کی آواز پہنچی تو وہ آپ کے اندازِ بیان کے خلوص کے سحر میں ایسے گرفتار ہوئے کہ پھر رہائی پانے کے لئے تیار نہ ہوئے، آپ کو اسلامی بھائیوں بشمول ذمہ داران کی ایک بڑی تعداد ملے گی جو یہ کیسٹ بیانات سن کر دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہوئی ہوگی۔ یہ

مضمون لکھنے والا خود بھی "قبر کی پہلی رات" کا کیسٹ بیان سن کر دعوتِ اسلامی سے باقاعدہ وابستہ ہوا تھا۔ ان کیسٹ بیانات کو اسلامی بھائیوں نے انفرادی طور پر بھی سُنا اور کیسٹ اجتماع میں اکٹھے بیٹھ کر بھی سنا۔ امیرِ اہلِ سنّت کے مختلف موضوعات پر بیانات کے 911 سے زائد کیسٹ جاری ہوئے۔ اس کے بعد ویڈیو بیانات کا سلسلہ شروع ہوا، پھر مدنی چینل کا آغاز ہوا، اب بھی آپ وقتاً فوقتاً دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع وغیرہ میں خصوصی بیان فرماتے ہیں جسے مدنی چینل کے ذریعے دنیا میں نشر کیا جاتا ہے۔

کتب و رسائل امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے 25 صفر المظفر 1393ھ / مطابق 31 مارچ 1973ء کو اپنے آئیڈیل سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت پر پہلا رسالہ "تذکرہ امام احمد رضا" لکھا، پھر تحریر کا سفر ایسا شروع ہوا کہ آج تک جاری ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس دوران "فیضانِ سنّت" جیسی عظیم الشّان کتاب بھی لکھی جو عوام وخواص میں بہت مقبول ہوئی، پھر اس میں ترمیم و اضافہ ہونا شروع ہوا تو فیضانِ بسم اللہ، آدابِ طعام، پیٹ کا قفلِ مدینہ، فیضانِ رمضان، غیبت کی تباہ کاریاں، نیکی کی دعوت، فیضانِ نماز جیسی ضخیم اور مستقل کتابیں وجود میں آگئیں، آپ نے گناہوں سے دُور اور نیکیوں کے قریب ہونے کی ترغیب پر مشتمل رسائل لکھے، بزرگانِ دین کی سیرت پر مشتمل مختصر رسائل بھی آپ کی تحریری خدمت کا حصہ ہیں، دینی شاعری کا ایک مجموعہ وسائلِ بخشش اور دوسرا وسائلِ فردوس کے نام سے منظرِ عام پر آیا، اب تک شائع ہونے والی کم و بیش 142 کتابوں اور رسالوں کے صفحات تقریباً 13371 بنتے ہیں۔ تحریری میدان سے تعلق رکھنے والے جانتے ہیں کہ تحریری کام کتنا وقت لیتا ہے، کتنی توانائی نچوڑتا ہے اور کیسی توجہ چاہتا ہے! آپ کی تحریروں کے نکھار اور معیار کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ مؤلف سوائے تحریر کے کوئی دوسرا کام نہیں کرتا ہوگا، لیکن اللہ پاک امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کو نظرِ بد سے بچائے، تحریری کام کے علاوہ بھی آپ دینی خدمات میں وقت دیتے ہیں۔

پیغاماتِ عطار بیماروں کی عیادت، دُکھیاروں سے تعزیت اور خوشیوں کے مواقع پر مبارکباد اور دعائیں دینا، طویل عرصے سے آپ کا معمول ہے۔ کثیر مصروفیات کے باوجود آج بھی آپ کا یہ معمول بالمشافہ اور آڈیو، وڈیو پیغامات کی صورت میں جاری ہے، جس کے لئے تقریباً روزانہ ہی ریکارڈنگ کا سلسلہ ہوتا ہے، یہ پیغامات کتنی کثرت سے جاری ہوتے ہیں صرف 6 مہینے کی رپورٹ دیکھئے چنانچہ شعبہ "پیغاماتِ عطار" کے ذریعے شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے 6 ماہ (جنوری 2022ء تا جون 2022ء) میں تقریباً 12 ہزار 295 پیغامات جاری فرمائے۔

مدنی چینل کے پروگرام امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ مدنی چینل کے مختلف پروگرامز کے لئے بھی وقت عطا فرماتے ہیں، مثلاً کووِڈ19 کے ایام میں ہونے والے "دِلوں کی راحت" کے کم و بیش 54 سلسلوں میں شرکت فرمائی ہے۔ جبکہ سلسلہ "ماضی کی یادیں" میں 7 سلسلوں میں شریک ہوئے، عید الفطر، عید الاضحیٰ کے موقع پر عید ٹرانسمیشن کے ساتھ ساتھ ٹیلی تھون کے سلسلوں میں بھی جلوہ گر ہوتے ہیں۔

فیس بک پیج امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ کے فیس بک پیج پر فالوورز کی تعداد تقریباً 45 لاکھ ہے۔

آپ اس کے لئے وی لاگ بھی دیتے ہیں اور وقتاً فوقتاً اپنے فیس بک پیج (www.facebook.com/IlyasQadriZiaee) پر لائیو بھی ہوتے ہیں۔

فلاحی کاموں میں حصہ بانیِ دعوتِ اسلامی FRGF کے تحت ہونے والے فلاحی کاموں میں براہِ راست (Directly) اور بالواسطہ (Indirectly) بھی شامل ہوتے ہیں، آپ نے جن فلاحی کاموں کی ترغیب دلائی ان میں سے چند یہ ہیں: تھیلیسیمیا کے مریضوں کے لئے خون کا عطیہ، کرونا وبا میں ملک و بیرون ملک امداد، انتقال کرنے والوں کی تجہیز و تکفین، شجرکاری، بارش، سیلاب، زلزلہ وغیرہ میں مالی اور میڈیکل امداد، کھانا تقسیم اور دسترخوان FGRF، ری ہیبلیٹیشن سینٹر (Rehabilitation Centre)، مدنی کلینک وغیرہ۔

اہم بات آخر میں اتنا کہنا چاہوں گا: مَا حَرَّرْتُ فِیْ شَانِہٖ قَلِیْلٌ عَمَّا ھُوَ فِیْ ذَاتِہٖ یعنی جو کچھ میں نے بانیِ دعوتِ اسلامی کے بارے میں لکھا اس سے کم ہے جو ان کی ذات میں ہے۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ (یعنی اللہ پاک مزید برکتیں عطا فرمائے) آمین۔

دعوتِ اسلامی اور تحفظِ عقائد

مولانا عدنان چشتی عطّاری مَدَنی*

درخت کو پانی دینے سے اس میں پھل اور پھول اسی وقت آتے ہیں جب اس کا تعلق جڑ سے قائم ہو، ورنہ ظاہری طور پر سرسبز و شاداب نظر آنے والا جڑ کٹا درخت بھی ایک دن دھڑام سے آ گرتا ہے ایسے ہی اچھے کام اور ظاہر میں نظر آنے والی نیکیاں اسی وقت بارآور ہوتی ہیں جب ان کا تعلق ایمان کی اصل اور جڑ سے قائم ہو۔ یاد رہے! کھوکھلی بنیادوں پر کھڑی فلک بوس عمارت کو زمین بوس ہوتے دیر نہیں لگتی ایسے ہی ایمان کے بغیر اعمال کی عمارت تباہ و برباد ہوتے پل دو پل ہی لگتے ہیں۔ اس بات کو حدیثِ پاک سے یوں سمجھا جاسکتا ہے جیسا کہ

حضرت عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: یارسولَ اللہ! زمانۂ جاہلیت میں (بنوتیم کا مشہور سخی) ابنِ جَدعان رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرتا تھا، مسکینوں کو کھانا کھلاتا تھا، کیا یہ اعمال اُسے (آخرت میں) فائدہ دیں گے؟ نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: یہ اعمال اُس کے کام نہیں آئیں گے اس لئے کہ اُس نے (اللہ پر ایمان نہ رکھنے کی وجہ سے) ایک دن بھی یہ نہیں کہا کہ اے اللہ! آخرت میں میری خطاؤں کو بخش دینا۔

(مسلم، ص111، حدیث:518)

ایمان عمل سے پہلے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نیک اعمال پر اجر و ثواب کا ملنا ایمان و عقیدے کے درست ہونے پر موقوف ہے اگر کسی کا عقیدہ خراب ہے تو اس کے بڑے بڑے نیک اعمال بھی ریت کے ذرّات کی طرح تتّر بتّر ہو کر آخرت میں کسی کام نہ آئیں گے۔

مسلمان کا سب سے قیمتی اور انمول اَثاثہ اس کا "ایمان" ہے۔ دنیا جہان کی دولت اور سیم و زَر اس کا بدل نہیں بن سکتے۔ چونکہ شیطان انسان کا دشمن ہے، اس کا مشن ہی لوگوں کو ہمیشہ کا دوزخی بنانا ہے۔ چونکہ اس کے پلّے ایمان نام کی کوئی چیز نہیں اس لئے وہ چاہتا ہے کہ لوگوں کو ایمان لانے سے روکے جو ایمان لاچکے اُن کے ایمان کی تاک میں رہتا، حیلے بہانے کرتا، وسوسے دلاتا، ضروریاتِ دین کا انکار کروانے کے لئے کبھی گانے سُجھاتا تو کبھی اول فول بکواتا ہے۔ ایمان لوٹنے کے لئے بھیس بدل بدل کر گلی محلوں کے چکر لگاتا ہے۔ کبھی دینی وضع قطع میں آکر مسلمانوں کا ایمان چھین کر رفوچکر ہو جاتا ہے۔ کبھی قلم و کتاب تو کبھی آڈیو، ویڈیو اور سوشل میڈیا کے کفریہ وفسقیہ جال بچھا کر ایمان پر ڈاکہ ڈالنے کے منصوبے بناتا ہے۔

ایمان پر شب خون مارے جانے والے ایسے فتنوں اور فسادات

* رکنِ مجلس اسلامک ریسرچ سنٹر المدینۃ العلمیہ، کراچی

کے دور میں اس بات کی ضرورت بے حد بڑھ جاتی ہے کہ کوئی دردِ اُمّت رکھنے والا ایسا حکیم و نبّاض اور مغز بیدار بندۂ خدا اُٹھے جو شیطان کے ان حیلے بہانوں، اس بہروپیے کے بدلتے لباس اور بھیس سے واقف ہو، جس کے پاس ایمان کی حفاظت کے لئے مضبوط تدبیر ہو، نیز شیطان اور اس کے چیلوں سے بچنے کا عملی طریقہ بھی ہو۔

اس سارے تناظر میں ہم جوں ہی امیرِ اہلِ سنّت علامہ محمد الیاس عطّار قادری دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی عظیم شخصیت اور دعوتِ اسلامی کی صورت میں اللہ پاک کا عطا کردہ مضبوط قلعہ دیکھتے ہیں تو دل شکر گزاری کیلئے مائل ہو جاتے اور جبیں سجدے کے لئے جھک جاتی ہے۔ آنکھیں اس بے مثال نعمت کے شکرانے میں ڈبڈبانے لگتی ہیں۔

ہم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں مسلمانوں کے ایمان بچانے کا "سامان" ان کے عقیدے کی اصلاح و پختگی کی "کان" دیکھتے ہیں تو دل باغ باغ ہو جاتا ہے۔ آڈیو ویڈیو بیانات پر نظر دوڑائی تو ان کی ابتدا میں پڑھایا جانے والا صلوٰۃ و سلام نہ صرف عقیدہ کی ترجمانی کرتا ہے بلکہ دل میں عشقِ رسول کی شمع کو روشن کر دیتا ہے۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے بیانات میں ایمان و عقیدے کی حفاظت کا ملنے والا درد کسی سے ڈھکا چھپا نہیں۔ آپ کبھی "مددگار آقا" کبھی "کمالاتِ مصطفےٰ" تو کبھی "ذکرِ میلاد" اور "شفاعتِ مصطفےٰ" جیسے عنوانات کے ذریعے ایمان و عقیدے کا تحفظ کرتے دکھائی دیتے ہیں تو کبھی مدنی مذاکروں میں حکمت و دانش مندی سے بھرپور انداز پر بدعقیدگی اور بدمذہبوں کی بیخ کنی فرماتے ہیں تو کبھی مدنی چینل اور سوشل میڈیا پر وقت عطا فرما کر ایمان و عقیدے کا تحفظ فرماتے ہیں۔

اگر دعوتِ اسلامی کے تحریر و تصنیف کے میدان پر نظر دوڑائیں تو ہمیں امیرِ اہلِ سنّت کی "کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب" نامی ضخیم کتاب ایمان و عقیدے کی راہنمائی کے ساتھ ساتھ کفر و شرک سے بیزاری کا درس دیتی نظر آتی ہے۔ بے ادب و گستاخ لوگوں سے کوسوں دور رکھنے کیلئے مکتبۃ المدینہ پر حسام الحرمین، کتاب العقائد، الحق المبین، الدعوۃ الی الفکر، بنیادی عقائد و معمولاتِ اہلِ سنّت، حق و باطل کا فرق کے ساتھ ساتھ دس اسلامی عقیدے جیسے ناموں سے شائع کردہ درجن سے زائد کتب ایمان و عقیدے کی پہرہ داری میں دعوتِ اسلامی کے سنجیدہ کردار کی عکاسی کرتی ہیں۔

مدنی چینل کے پروگرامز پر سرسری نظر ہی ڈال لی جائے تو درسِ قرآن، درسِ بخاری، کے ضمن میں ایمان و عقائد کی حفاظت کے بندوبست کے ساتھ ساتھ "اندھیرے سے اُجالے تک" جیسا اسلام کی حقانیت اور ایمان کو جِلا دینے والا پروگرام برکتیں لٹا رہا ہوتا ہے۔ ماہنامہ فیضانِ مدینہ میں شائع ہونے والا "اسلامی عقائد و معلومات" کا سلسلہ بھی عقائد و ایمان کے تحفظ کی ایک کڑی ہے۔

صحابۂ کرام اور اہلِ بیتِ اطہار کے بارے میں عقائد کی درستی کا معاملہ ہو یا بدعقیدہ لوگوں کی پھیلائی گئی غلط فہمیوں کے ازالے کی بات ہو دعوتِ اسلامی تحریر، تصنیف، تالیف و تقریر کے میدان میں صفِ اوّل میں نظر آتی ہے ان سب کے ساتھ ساتھ بدمذہبی اور بدعقیدگی کے خلاف دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں لگائے جانے والے نعرے بھی "بیمار دلوں" کے لئے نشتر کا کام دیتے جبکہ اہلِ ایمان کو مضبوطی فراہم کرتے ہیں۔ اپنے ایمان کی حفاظت اور عمل کا جذبہ پانے نیز بدعقیدگی کے طوفان سے بچنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کو اپنا لیجئے اِن شآءَ اللہ ایمان کی حفاظت نصیب ہوگی۔

فیضِ ملت، مصنفِ کتبِ کثیرہ، حضرت علامہ مولانا مفتی فیض احمد اویسی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:

الحمدللہ (دعوتِ اسلامی) تمام ملکوں میں پھیلی ہوئی اور بالخصوص اپنے ملک میں اکثر جگہ پر محیط ہے۔ نوجوانوں، بچوں، بوڑھوں اور تمام پر اچھا اثر ہے۔

دعوتِ اسلامی اور سوشل لائف

Dawateislami & Social Life

مولانا محمد ناصر جمال عطّاری مدنی*

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ معاشرے کے بگاڑ اور سدھار کا تعلق براہِ راست (Direct) ”افراد“ سے ہے کیوں کہ فرد کی اچھی پرفارمنس ہی وہ اساس (Foundtion) ہے جس پر معاشرے (Society) کی عمارت کھڑی ہوتی ہے، افراد کے اعلیٰ اخلاق و کردار، ان کی ان تھک محنت اور پُرخلوص کوششوں جیسی کئی خوبیاں معاشرے کی اس عمارت کو محفوظ (Safe)، پُرکشش (Attractive) اور قابلِ رشک حد تک اُونچا بنادیتی ہیں اور معاشرے کے یہی افراد اپنے علاوہ دوسروں کی سوشل لائف کو تباہی سے بچانے کا ذریعہ ثابت ہوتے ہیں۔ اسلام نے قرآن و حدیث کے ذریعے افراد اور سوسائٹی کو بچانے کے لئے شخصیت سازی کے بہت ہی اہم اصول دیئے ہیں۔ دعوتِ اسلامی نے 41 سال میں اِن اصولوں کو عملی طور پر نافذ کرنے کے لئے بہت ہی منظم تربیتی سسٹم بنایا ہے، اس سسٹم کا مکمل تعارف تو چند صفحات میں نہیں سما سکتا لہٰذا بنیادی باتوں میں سے چند کا تعارف پیش کیا جارہا ہے، ملاحظہ کیجئے:

1 خالق کا فرمانبردار بننے کی تربیت اللہ کریم کے احکام پر عمل کا پورا پورا لحاظ اور اُس کی نافرمانی سے بچنے کا خوف نہ ہو تو بندہ بے باک ہوجاتا ہے اور یہ بے باکی معاشرے میں گناہوں کے سیلاب اور حق تلفیوں کے طوفان کا سبب بنتی ہے۔ اگر معاشرے کے افراد کو خالق و مالک کا فرمانبردار رہنے کی تربیت دے دی جائے تو یہ آزمائشیں نہیں آتیں بلکہ خدا خوفی کی وجہ سے معاشرے کو امن و استحکام نصیب ہوتا ہے۔ دعوتِ اسلامی اس اہمیت کے پیشِ نظر اللہ پاک کا خوف دلوں میں بٹھانے اور ہر صورت میں اُس کی اطاعت و فرمانبرداری کرنے کی تربیت دیتی ہے۔ اس مسلسل تربیت کے نتیجے میں سوسائٹی کے لیے ناسور بننے والے بے شمار لوگوں کی زندگی یوں بدلی کہ اب وہ دکھ دینے والے نہیں بلکہ سکھ دینے والے بن چکے ہیں۔

2 عشقِ رسول کی تربیت ایک مسلمان کو بھلائی و خیر خواہی کا خُوگر بنانے میں سب سے زیادہ مددگار عشقِ رسول ہے کیوں کہ جو مسلمان عشقِ رسول کی دولت سے مالامال ہوتا ہے وہ بدخواہی، دھوکے بازی، غیبت یا چغلی جیسی ڈھیروں برائیوں سے محض اس لیے باز رہتا ہے کہ ان سے محبوب کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے منع کیا ہے۔ جذبۂ عشقِ رسول میں اضافے کے لیے دعوتِ اسلامی خصوصی تربیت کا اہتمام کرتی ہے جس کے نتیجے میں یہ تربیت پانے والے لوگ مشکلات دور کرنے والے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پیروی میں امّت کے لئے آسانیاں پیدا کرنے کی خوب کوشش کرتے ہیں۔

3 نیت درست رکھنے کی تربیت بدنیّتی ہمارے اچھے سے اچھے کام کے رزلٹ کو اُلٹ دیتی ہے لہٰذا جب سیدھے کاموں کے اُلٹے نتیجے نکلنے لگیں تو سمجھ جانا چاہئے کہ اِس کے پیچھے بدنیتی کار فرما ہے، غالباً یہ چند جملے سوشل لائف میں درست نیّت کی اہمیت کو واضح کرنے کے لئے کافی ہیں، اسی اہمیت کے پیشِ نظر دعوتِ اسلامی نیّت کی سمتوں کو درست کرنے کی بھرپور تربیت دیتی ہے اور کسی بھی کام سے پہلے کچھ نہ کچھ اچھی نیّتیں کرنے کی عادت بنانے کی تربیت دیتی ہے۔

* ذمہ دار شعبہ فیضانِ حدیث، المدینۃ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر)، کراچی

4 جسم کے آٹھ حصوں کی پروٹیکشن سوشل لائف میں خوبی یا خرابی پیدا کرنے میں جسم کے آٹھ حصّوں (آنکھ، کان، زبان، پیٹ، ہاتھ، پاؤں، شرم گاہ اور دل) کا کردار بہت اہم ہے۔ حسد و تکبر اور بدگمانی وغیرہ سے لے کر بدکاری، چوری، ڈکیتی اور قتل و غارت گری تک میں انسان کے یہ آٹھ جسمانی حصّے استعمال ہوتے ہیں لہٰذا ان پر کنٹرول کر کے بہت سے جرائم اور گناہوں کا دروازہ بند کیا جاسکتا ہے۔ اس اہمیت کے پیشِ نظر دعوتِ اسلامی لوگوں کو اِن جسمانی حصّوں سے متعلق اسلامی تعلیمات سے آگاہ بھی کرتی ہے اور اِن کو کنٹرول میں رکھنے کی تجاویز بھی دیتی ہے۔

5 ڈیلی روٹین کو منظم رکھنے کی تاکید ہر کام کے لئے ایک وقت رکھنا اور ہر وقت کے لئے ایک کام رکھنا کامیابی کے بنیادی اصولوں میں سے ایک ہے اور اس پر عمل پیرا ہونے کے لئے ڈیلی روٹین کو ٹائم مینجمنٹ کے مطابق گزارنے کی عادت ہونا ضروری ہے۔ جس سوسائٹی کے افراد میں یہ عادت جتنی پختہ ہوتی ہے وہاں ترقی کی شرح میں بھی اتنی تیزی سے اضافہ ہوتا ہے۔ دعوتِ اسلامی نے بھی فرد کی ڈیلی روٹین کو منظم رکھنے کے لئے بھرپور انتظام کیا ہے جس کی ایک کڑی مرد و خواتین، معذور افراد اور بچوں کے لئے خود احتسابی (Self-Accountability) پر مشتمل امیرِ اہلِ سنّت علامہ محمد الیاس عطّار قادری دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کا تحریر کردہ ایک پاکٹ سائز بُک لیٹ ہے جو ایک عرصے سے شائع ہو رہا ہے نیز ”نیک اعمال“ نامی اِس بُک لیٹ کے ذریعے آنے والی تبدیلیوں اور رکاوٹوں کا جائزہ لینے کے لئے علاقے، شہر اور ملکی سطح پر پورا سسٹم موجود ہے۔ یاد رہے! ”نیک اعمال“ کے بُک لیٹ کو روزانہ فِل کرنے والوں کی بہت بڑی تعداد دینی و دنیوی میدانوں میں کامیاب انفرادی زندگی گزار کر اور سوسائٹی کی خوشحالی میں اپنا کردار ادا کر کے دنیا بھر میں دعوتِ اسلامی کی نیک نامی اور ترقی کا سبب بن رہی ہے۔

6 علم کی جستجو میں رہنے کی تربیت صحیح و غلط میں امتیاز کے لئے ”علم“ بہت ضروری ہے، یہی وجہ ہے کہ اسلام میں علم اور علما کی خوب پزیرائی کی گئی ہے۔ دعوتِ اسلامی نے جہاں ملک و بیرونِ ممالک کے لوگوں میں علمِ دین کی جستجو پیدا کی وہیں اپنے نیٹ ورک، تعلیمی اداروں، معتبر لٹریچر، جدید ٹیکنالوجی اور مدنی چینل وغیرہ کے ذریعے علمی پیاس بجھانے کا بھی سامان کیا۔

7 بندوں کے حقوق پورے کرنے کی تربیت سماجی زندگی میں ہر شخص کا دوسرے سے واسطہ پڑتا ہے تو باہمی حقوق بھی ایک دوسرے پر عائد ہوتے ہی ہیں، اگر حق تلفی کی جائے تو سوسائٹی میں کئی خرابیاں جنم لیتی ہیں۔ دعوتِ اسلامی نے حق تلفی کے طوفان کو روکنے کے لئے لوگوں میں ”حقوق“ کے حوالے سے حسّاسیّت کا شعور خوب بیدار کیا ہے جس کے نتیجے میں حق تلفی کو برا جاننے کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھنے کا رجحان بڑھا ہے اور خدانخواستہ کسی کی حق تلفی ہو جانے پر معافی مانگنے اور ازالے کے شرعی تقاضوں کو پورا کرنے کے عملی مظاہرے میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

8 اپنی ذات سے دوسروں کو فائدہ پہنچانے کی تربیت اسلام کی روشن تعلیمات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ایک مسلمان دوسروں کے لئے بھی فائدہ مند بنے۔ دعوتِ اسلامی کی پہلے دن سے لے کر آج تک کی تاریخ سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ دعوتِ اسلامی نے لوگوں میں کسی دنیوی فائدے یا لالچ کے بغیر رضاکارانہ طور پر اپنی ذات سے دوسروں کو فائدہ پہنچانے کی سوچ پیدا کی ہے اسی سوچ کا نتیجہ ہے کہ لاتعداد مبلغین و مبلغات دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر اسلام کی پُر امن تعلیمات پھیلانے، نیکیوں کا پرچار کرنے اور گناہوں کے سیلاب کے آگے بند باندھنے کی کوشش میں مصروف نظر آتے ہیں، ان کی کوششوں کا نتیجہ ہے کہ بے شمار لوگوں کی زندگیوں میں حیرت انگیز تبدیلی آرہی ہے اور وہ بھی دوسروں کا بھلا کرنے کے مشن میں دعوتِ اسلامی کا ساتھ دے رہے ہیں۔

دعوتِ اسلامی کے سوشل لائف پر اثرات کی سالوں پر مشتمل تاریخ بہت روشن ہے، آپ بھی دینی کاموں میں حصہ لے کر اِس روشنی کو مزید بڑھانے کا سبب بن سکتے ہیں تو پھر دیر کس بات کی؟ آیئے! ہم اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش میں عملی طور پر شامل ہونے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں عملاً شامل ہو جاتے ہیں۔

مساجد کی آباد کاری میں دعوتِ اسلامی کا کردار

مولانا بلال حسین عطّاری مَدَنی*

پیارے آقا، جنابِ محمد مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ہجرتِ مدینہ کے دوران اسلام کی جو سب سے پہلی مسجد قائم فرمائی اسے مسجدِ قبا کے نام سے جانا جاتا ہے، مسجد قبا سے شروع ہونے والا یہ سلسلہ اسلام کے پھیلنے کے ساتھ بڑھتا رہا اور اَلحمدُلِلّٰہ آج دنیا بھر میں لاکھوں مساجد موجود ہیں۔ خود سلطانِ دوجہاں صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اور صحابۂ کرام و بزرگانِ دین نے تعمیرِ مسجد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ بزرگانِ دین کی روش پر چلتے ہوئے اَلحمدُلِلّٰہ عاشقانِ مساجد کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی بھی اپنے قیام سے لے کر اب تک دنیا بھر میں کثیر مساجد تعمیر کرچکی ہے، قیامِ مساجد کا یہ سلسلہ جو کہ تاحال جاری ہے اِن شآءَ اللہُ العزیز تاقیامت جاری رہے گا۔

قیامِ مسجد کے مقاصد یاد رکھیں کہ مسجدیں صرف اور صرف نمازِ پنج گانہ کی ادائیگی کے لئے نہیں بلکہ اور بھی کئی دینی اعمال ہیں جو مسلمانوں کو مسجد میں سرانجام دے کر **مسجد کی آباد کاری میں اپنا کردار ادا کرنا چاہئے**۔ وہ اعمال یعنی قیامِ مسجد کے مقاصد کیا ہیں؟ نماز کے علاوہ اور کون سے امور ہیں جو مساجد میں سرانجام دیئے جائیں؟ اس سلسلے میں پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اور صحابۂ کرام کی جانب سے مسجدِ نبوی میں وقوع پذیر ہونے والی سرگرمیاں مسلم امّہ کے لئے آئیڈیل ہیں: ✱ معلمِ کائنات صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم یہیں اصحابِ صُفّہ کو تعلیم دیتے جو کہ اسلامی تاریخ کی پہلی درس گاہ بھی ہے ✱ مسجدِ نبوی میں علمی مکالمے ہوا کرتے ✱ مسلمانوں کی اصلاحی اور تعمیری سرگرمیاں یہیں انجام پاتیں ✱ صحابۂ کرام مسجدِ نبوی میں پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شان میں اشعار پڑھا کرتے ✱ اس کے علاوہ اسلامی ریاست کے مختلف امور بھی مسجدِ نبوی میں سرانجام دیئے جاتے تھے جن میں عدالتی فیصلے، قبائلی سرداران کی آمد و رفت، معاشرتی مسائل کا حل، غزوات کی تیاری، مالِ غنیمت کی تقسیم، مملکتِ مدینہ کے احوال کے بارے میں مشاورت وغیرہ وغیرہ شامل ہوتی۔

اَلحمدُلِلّٰہ روئے زمین کو مساجد سے جگمگانے والی **دعوتِ اسلامی ان مساجد کی آباد کاری میں بھی خوب کردار ادا کر رہی ہے** کہ پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: اِنَّ عُمَّارَ بُيُوْتِ اللّٰهِ هُمْ اَهْلُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ یعنی اللہ پاک کے گھروں کو آباد کرنے والے ہی اللہ والے ہیں۔ (معجم اوسط، 2/58، حدیث:2502)

مساجد کی آباد کاری کی خاطر دعوتِ اسلامی کی طرف سے جاری چند ایک کاوشوں کو اس مضمون کا حصہ بنانے کی کوشش

* فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ،
شعبہ ذمہ دار ماہنامہ فیضان مدینہ کراچی

کی گئی ہے، ملاحظہ کیجئے!

دارُ السُّنّہ مساجد کو 24 گھنٹے آباد رکھنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے تحت مدنی مراکز میں دارُ السّنہ قائم ہیں جہاں پر 24 گھنٹے مبلغین دعوتِ اسلامی موجود ہوتے ہیں جو کہ آنے والے اسلامی بھائیوں کو حسبِ حال احکام و فرائض سکھاتے، مختلف کورسز کرواتے اور مدنی قافلوں میں سفر کرواتے ہیں۔

مدارسُ المدینہ بالغان جو لوگ بچپن میں قراٰنِ پاک کی تعلیم یا درست تعلیم حاصل نہیں کرپائے، ظاہر ہے بڑے ہونے کے بعد ان کا مدرسے میں داخلہ لینا یا ان کو مدرسے میں داخلہ ملنا ایک سمجھ نہ آنے والی بات ہے! تو ایسے افراد کو دعوتِ اسلامی مدرسۃُ المدینہ بالغان کی سہولت میسر کررہی ہے، مدارسُ المدینہ بالغان بھی عموماً مساجد ہی میں لگتے ہیں جہاں بڑی عمر کے افراد تجوید کے ساتھ قراٰنِ پاک کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

درس و بیان یوں ہی نمازِ فجر کے بعد تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا جاتا ہے جس میں صدرُ الافاضل حضرت علامہ سید مفتی محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر **خزائنُ العرفان** یا شیخُ الحدیث والتفسیر مفتی محمد قاسم عطّاری دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کی لکھی ہوئی تفسیر **صراطُ الجنان** سے درسِ قراٰن دیا جاتا ہے جبکہ ایک یا ایک سے زائد نمازوں کے بعد فیضانِ سنّت، فیضانِ نماز، غیبت کی تباہ کاریاں وغیرہ کسی کتاب سے درس دیا جاتا ہے۔

بڑی راتوں کے اجتماعات، اعتکاف وعبادات دعوتِ اسلامی کے تحت گیارہویں، بارہویں، شبِ براءت اور شبِ معراج وغیرہ کے مواقع پر مساجد میں اجتماعات قائم ہوتے ہیں، جن میں درس و بیان کے ساتھ ساتھ مختلف عبادات کا سلسلہ جاری رہتا ہے اور رات بھر نفلی اعتکاف بھی کیا جاتا ہے۔

اجتماعات دعوتِ اسلامی کے تحت ملک و بیرونِ ملک ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب (بعض مقامات پر بعد نمازِ عشا) مختلف مساجد میں ہفتہ وار سنتوں بھرا رونق افروز اجتماع منعقد کیا جاتا ہے جس میں مبلغینِ دعوتِ اسلامی کے بیان سمیت ذکر و نعت و اجتماعی دعا اور رات بھر کا نفلی اعتکاف بھی کیا جاتا ہے۔

مدنی مذاکرہ ہر ہفتے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں بعد نمازِ عشا مدنی مذاکرہ منعقد کیا جاتا ہے جس میں عاشقانِ رسول عقائد، عبادات اور معاملات میں درپیش شرعی مسائل کا حل امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ محمد الیاس عطّاؔر قادری دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ سے حاصل کرتے ہیں نیز ہفتہ وار مدنی مذاکرے کے علاوہ بھی مخصوص ایونٹس پر مدنی مذاکرے کا سلسلہ ہوتا ہے۔

مدنی قافلے ملک و بیرونِ ملک لوگوں تک دعوتِ اسلام اور علمِ دین پہنچانے کیلئے مختلف دورانیے (مثلاً 3 دن / 12 دن / 1 ماہ / 12 ماہ) پر مشتمل دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلے راہِ خدا میں سفر کرتے رہتے ہیں، قافلے کے شُرکا عموماً مسجد ہی میں قیام کرتے ہیں اور تعلیم و تعلّم کے ذریعے مساجد کی رونقیں بحال رکھتے ہیں۔ درس و بیان، فرائض و سنّت کی تعلیم اور نماز کے پریکٹیکل سمیت دیگر تعلیمی و تربیتی سرگرمیاں مدنی قافلے کی زینت ہوتی ہیں۔

مدنی مشورے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے دینی کام کو بہتر سے بہترین کی طرف لے جانے کے لئے ذمہ داران مختلف مواقع پر میٹنگز کرتے رہتے ہیں، یہ میٹنگز بھی عموماً مساجد میں منعقد ہوتی ہیں جن میں دینی کاموں کا جائزہ، ذمہ داران کے مختلف شعبہ جات میں تبادلے و تقرریاں، کام کو مزید احسن انداز میں چلانے کے لئے تجاویز اور مشاورتوں کا سلسلہ ہوتا ہے۔

متفرق علمی و تربیتی سرگرمیاں اس کے علاوہ عاشقانِ رسول مساجد میں مختلف نوافل مثلاً اشراق، چاشت، تحیۃُ الوضو، تحیۃُ المسجد، اور صلوٰۃُ التوبہ ادا کرتے ہیں، مختلف مقامات پر سحری کے اجتماعات منعقد کرکے مساجد کی رونق و آبادکاری کا سامان کرتے ہیں۔

عوام و خواص کی شرعی رہنمائی اور دعوتِ اسلامی

Shariah guidance of the people and Dawat-e-islami

مولانا سید بہرام حسین عطّاری مَدَنی*

عِلم والوں سے پوچھو اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے: ﴿فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: تو اے لوگو! عِلم والوں سے پوچھو اگر تمہیں عِلم نہ ہو۔ (پ17، الانبیآء:7)

اِس آیت میں نہ جاننے والے کو جاننے والے سے پوچھنے کا حکم دیا گیا کیونکہ ناواقف کے لئے اِس کے علاوہ اور کوئی چارہ ہی نہیں کہ وہ واقف سے دَریافت کرے اور جہالت کے مَرض کا علاج بھی یہی ہے کہ عالِم سے سُوال کرے اور اُس کے حکم پر عمل کرے اور جو اپنے اِس مَرض کا علاج نہیں کرتا وہ دُنیا و آخرت میں بہت نقصان اُٹھاتا ہے۔ (صراط الجنان، 6/287)

عِلم کی چابی حضرت سیّدُنا علیُّ المُرتضیٰ کَرَّمَ اللہ وجہَہُ الکریم سے مَروی ہے: علم خزانہ ہے اور سُوال اس کی چابی ہے، اللہ پاک تم پر رحم فرمائے سُوال کیا کرو کیونکہ سُوال کرنے کی صورت میں چار اَفراد کو ثواب دیا جاتا ہے: (1) سُوال کرنے والے کو (2) جواب دینے والے کو (3) سننے والے اور (4) ان سے محبت کرنے والے کو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، 2/80، حدیث:4011)

شرعی راہنمائی کرنے کی فضیلت حضرت امام مالک رحمۃُ اللہ علیہ نے حضرت رَبیع رحمۃُ اللہِ علیہ کی ایک رِوایت بیان کی کہ کسی شخص کو نماز کے مَسائل بتانا رُوئے زمین کی تمام دولت صدقہ کرنے سے بہتر ہے اور کسی کی دِینی اُلجھن دُور کر دینا 100 حج کرنے سے افضل ہے۔ (بستان المحدثین، ص38)

عُلَما کا مَنصب شرعی راہنمائی کرنے کی بڑی اَہمیت وفضیلت ہے، مگر ہر ایک کو یہ مَنصب سنبھال لینے کی اِجازت نہیں، اِسی لئے امیرِ اہلِ سنّت علّامہ محمد الیاس عطّار قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ اپنے مُریدین، متعلقین اور محبین کو اِس بات کی تَرغیب دِلاتے رہتے ہیں کہ ہر ہر مُعاملے میں عُلمائے کِرام سے شرعی راہنمائی لیں، بغیر شرعی راہنمائی کے ایک قدم بھی آگے نہ بڑھائیں۔

مدنی مذاکرہ اَلحمدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی نے اُمَّتِ مسلمہ کی خیر خواہی کیلئے جہاں بے شمار شعبہ جات قائم کئے ہیں وہاں اُمَّتِ مسلمہ کی شرعی راہنمائی کے لئے بھی مختلف شعبہ جات قائم کئے ہیں۔ اِن میں سے ایک شعبہ ”مدنی مذاکرہ“ ہے جس میں کثیر اسلامی بھائی مختلف قسم کے موضوعات مثلاً عقائد و اَعمال، فَضائل و مَناقب، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، سائنس و طِبّ، اَخلاقیات واِسلامی معلومات، روزمَرّہ کے مُعاملات اور دِیگر بہت سے موضوعات سے متعلق سُوالات کرتے ہیں اور امیرِ اہلِ سُنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ شرعی راہنمائی فرماتے ہوئے جوابات عطا فرماتے ہیں۔

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت آپ دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں: مجھے شروع سے ہی شرعی مَسائل میں دِلچسپی تھی، اِسی شوق کی وجہ سے مفتیِ اعظم پاکستان مفتی وقارُ الدین قادری صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ کے پاس میرا آنا جانا لگا رہتا تھا، میں دعوتِ اسلامی

* فارغُ التحصیل جامعۃُ المدینہ، ذمّہ دار شعبہ مدنی مذاکرہ، المدینۃ العلمیہ، کراچی

بننے سے پہلے بہارِ شریعت کا دَرس دیتا تھا اور لوگ جو سُوالات کرتے اُن کے جوابات بھی دیتا تھا۔ یوں یہ سلسلہ دعوتِ اسلامی بننے سے پہلے کا چلا آرہا ہے پھر جب دعوتِ اسلامی بنی اس میں بھی یہ سلسلہ چلتا رہا، البتہ پہلے اِس کا کوئی نام نہیں تھا، "مَدَنی مذاکرہ" نام بہت بعد میں دیا گیا ہے۔ اللہ پاک اسے قبول فرمائے اور مجھے غلطیوں سے محفوظ رکھے، میری حتَّی الامکان کوشش ہوتی ہے کہ میں یہ سلسلہ عُلَمائے کِرام کی موجودگی میں کروں تاکہ غلطی ہو جائے تو ان سے اصلاح کروائی جاسکے۔ (ملفوظات امیر اہل سنّت، قسط 225، ص12) اَلحمدُ لِلّٰہ مدنی مذاکروں کا یہ سلسلہ تاحال جاری و ساری ہے اور اِن کی تعداد دو ہزار سے تجاوز کر چکی ہے۔ اِن مَدَنی مذاکرات کو "ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنَّت" کے نام سے تحریری صورت میں بھی مُرتب کیا جارہا ہے۔ اب تک "ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت" کی سات جلدوں پر کام مکمل ہو چکا ہے، جن میں سے دو جلدیں چھپ کر منظرِ عام پر آچکی ہیں اور بقیہ پانچ جلدیں چھپنے کے مَراحل میں ہیں۔ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنَّت کی یہ سات جلدیں 3742 صفحات پر مشتمل ہیں، جن میں تقریباً 4805 سُوالات اور ان کے جوابات ہیں جبکہ مزید جلدوں پر کام بھی اہداف میں شامل ہے۔

دارُ الافتاء اہلِ سنَّت دعوتِ اسلامی نے عوام و خواص کی شرعی راہنمائی کے لئے ملک بھر میں مختلف مقامات پر "دارُ الافتاء اہلِ سنَّت" بھی قائم کئے ہیں جہاں مفتیانِ کِرام تحریری، زبانی، فون اور دِیگر ذَرائع سے مسلمانوں کی شرعی راہنمائی کرنے میں مصروفِ عمل ہیں۔ تادمِ تحریر ماہانہ کم و بیش ساڑھے سات سو سے زائد فتاویٰ دارُ الافتاء اہلِ سنَّت سے جاری کئے جاتے ہیں اور اب تک ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ تحریری فتاویٰ جاری کئے جاچکے ہیں۔ ای میل ایڈریس (darulifta@dawateislami.net) کے ذَریعے ماہانہ کم و بیش 2 ہزار سُوالات کے جوابات دیئے جاتے ہیں۔ بذریعہ فون پاکستان، یوکے، یورپ، امریکہ اور دُنیا بھر کے مسلمانوں کو ماہانہ کم و بیش چار ہزار سے زائد سُوالات کے جوابات دیئے جاتے ہیں۔ ہر ماہ دارُ الافتاء اہلِ سنَّت میں آنے والے سائلین کو بالمشافہ دیئے جانے والے زبانی جوابات کی تعداد کم و بیش دس ہزار ہے۔ دعوتِ اسلامی کے آفیشل پیج اور مدنی چینل کے پیج پر بھی مفتیانِ کرام لائیو سلسلے کے ذَریعے عوامُ النّاس کی شرعی راہنمائی فرماتے ہیں۔ اِس کے علاوہ عوام و خواص کی ضَرورت کے پیشِ نظر وقتاً فوقتاً دارُ الافتاء اہلِ سنَّت کی جانب سے مختلف کُتب و رَسائل مثلاً "مختصر فتاویٰ اہلِ سنَّت، اَحکامِ زکوٰۃ، 27 واجباتِ حج اور تفصیلی اَحکام، نماز میں لقمے کے مَسائل، ویلنٹائن ڈے (قراٰن وحدیث کی روشنی میں)، کرسی پر نماز پڑھنے کے احکام" کا اِجراء بھی کیا جاتا ہے۔

مجلسِ تحقیقاتِ شرعیّہ و شریعہ ایڈوائیزری بورڈ (افتاء مکتب)

دعوتِ اسلامی نے عوام و خواص کو پیش آمَدہ جدید مَسائل کے حل کے لئے "مجلسِ تحقیقاتِ شَرعِیَّہ" جبکہ دعوتِ اسلامی کے جملہ امور کو شرعی اعتبار سے واچ کرنے کے لئے شریعہ ایڈوائیزری بورڈ (افتاء مکتب) بھی قائم کیا ہے جو کہ دعوتِ اسلامی کے جید عُلَمائے کِرام و مفتیانِ عظام پر مشتمل ہے۔ اللہ پاک دعوتِ اسلامی کی اِن کاوشوں کو اپنی بارگاہ میں قبول فرماکر مزید ترقی عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا مفتی محمد ابراہیم قادری دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ حضرت امیرِ اہلِ سنّت کا بھلا کرے جنہوں نے دعوتِ اسلامی کے نام سے ایسی دینی اصلاحی جماعت قائم فرمائی جس نے بدمذہبیت کے سیلاب کے آگے بند باندھا۔ جس سے ہزاروں لاکھوں افراد وابستہ ہو کر اپنی زندگی اِتّباعِ شریعت میں گزار کر اور دِلوں کو حُبِّ سرکار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے سرشار کرکے اپنے سینے کو مدینہ بنائے ہوئے ہیں۔

دعوتِ اسلامی کی عالمگیر دینی خدمات

Universal Religious services of Dawat-e-islami

مولانا محمد آصف اقبال عطّاری مَدَنی*

دنیا جب کفر و شرک کے ساتھ ساتھ ظلم و زیادتی، ناانصافی اور عدمِ مساوات جیسے غیر انسانی رویوں کا شکار تھی، اس وقت دینِ اسلام ایسا بے مثال پیغام لے کر آیا جس نے انسانوں کو ظلم کی چکی سے نکالا، حقدار کو اس کا حق دلوایا، ظالم کے ظلم سے مظلوم کو بچایا اور انسانیت کا درست مفہوم سمجھایا۔ اسلام کے اس عالمگیر پیغام کو عرب دنیا نے تیزی سے قبول کیا پھر دیکھتے ہی دیکھتے یہ آفاقی دین سرزمینِ عرب کی سرحدوں سے نکل کر ساری دنیا میں پھیل گیا۔ لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہوگئے اور صدیوں تک مسلمانوں نے دنیا کے ایک بڑے حصے پر حکمرانی کی۔ پھر مسلمان حکمرانوں کی کوتاہیوں اور دینی تعلیمات سے دوری کے سبب اسلام کا وہ غلبہ نہ رہا۔ لیکن ہر دور میں دردمندانِ اسلام، علمائے دین، مجددین، مصلحین اور مبلغین نے اپنے طور پر اسلام کی عالمگیریت کے لئے خوب کوششیں فرمائیں اور مقدور بھر تبلیغِ دین کی ذمہ داریاں نبھائیں۔

یاد رہے کہ عالمگیریت ایسی عملیت پسندی کہلاتی ہے جس سے ساری دنیا کے لوگ ایک معاشرے میں متحد ہو جائیں اور تمام افعال ایک جیسے انداز پر سرانجام دیں اور یہ کئی طرح کی ہوتی ہے جیسے اقتصادی عالمگیریت اور تہذیبی عالمگیریت اور دینی عالمگیریت وغیرہ اور عالمگیر کہتے ہیں دنیا کو اپنی گرفت میں کرنے والے / جہان کو فتح کرنے والے اور دنیا میں پھیلے ہوئے کو۔ اس تفصیل کے بعد ہم کہہ سکتے ہیں کہ "اسلامی عالمگیریت" یہ ہے کہ دنیا کے تمام لوگوں تک توحید و رسالت کا پیغام پہنچایا جائے، انہیں خوفِ خدا اور عشقِ مصطفےٰ کا سبق پڑھایا جائے، اسلامی تعلیمات سے روشناس کروایا جائے، اسلامی اخلاق و آداب کی تعلیم و تربیت دی جائے اور انہیں ظاہری و باطنی برائیوں سے پاک کیا جائے تاکہ تمام لوگ ایک عقیدہ کے حامل ہو جائیں اور ایک جیسے اعمال سرانجام دیں یعنی عقیدہ و عمل میں متحد ہو جائیں تاکہ ایک عالمگیر پُرامن معاشرہ قائم کیا جائے۔

دورِ حاضر میں اسلام کی عالمگیریت کو جس دینی تحریک نے سب سے زیادہ اجاگر کیا اور اس آفاقی پیغام کے عام کرنے میں اپنا بڑا حصہ ڈالا وہ بجا طور پر "دعوتِ اسلامی" ہے۔ اس تحریک نے ان ہی اصولوں اور طریقوں کو اپنایا جن کے تحت اسلام کے اولین مبلغین نے دنیا بھر میں تبلیغِ دین کے لئے سعیِ جمیل کی، اپنے گھر بار چھوڑے، اپنے ملک کو خیرباد کہا، عزیز و اقارب

*فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ، شعبہ تراجم، المدینۃ العلمیہ کراچی

کی جدائی برداشت کی، سفر کی صعوبتیں جھیلیں۔ بلامثال وبلاتشبیہ مبلغینِ دعوتِ اسلامی نے ان راہوں پر گامزن ہو کر دنیا بھر میں قراٰن وسنت کا پیغام عام کیا ہے، تادمِ تحریر دنیا بھر میں دعوتِ اسلامی کی دینی سرگرمیاں جاری ہیں۔

بلاشبہ یہ عالمگیر تحریک اس پُرفتن وپُرآشوب دور میں ایک مینارۂ نور ہے جو اسلام کا درست چہرہ دنیا کے سامنے پیش کرنے کی کوشش میں مگن ہے۔ اس کا یہ پیغام عالمگیر کیوں نہ ہو کہ تحریک کے عظیم بانی شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ محمد الیاس عطّاؔر قادری دامت برکاتہم العالیہ نے اپنا مقصد ہی ”ساری انسانیت کی اصلاح کی کوشش“ کو قرار دیا۔ اس عظیم مقصد کے پیشِ نظر کثیر عاشقانِ رسول کے مدنی قافلے سفر کرتے رہتے ہیں، مبلغینِ دعوتِ اسلامی کی ایک تعداد نے اپنے اہل و عیال کے ساتھ دوسرے ممالک کی طرف سفر کیا، غیر مسلموں کو دعوتِ اسلام دے کر دائرۂ اسلام میں داخل کیا جاتا ہے، کثیر مساجد اور مدنی مراکز بنام فیضانِ مدینہ بنائے گئے، کئی ممالک میں جامعات و مدارس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے، اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے اجتماعات کا باقاعدہ انعقاد ہوتا ہے اور بذریعہ انٹرنیٹ بھی دنیا بھر میں اسلام کا خوبصورت پیغام عام کیا جاتا ہے جس کی جیتی جاگتی مثالیں فیضان آن لائن اکیڈمی، مدنی چینل، ویب سائٹ، کثیر ایپلی کیشنز اور سوشل میڈیا فورمز ہیں۔

دعوتِ اسلامی کے عالمگیر کاموں پر ایک طائرانہ نظر ڈالیں تو پتا چلتا ہے کہ پاکستان سے باہر اب تک 10 چرچ خریدے گئے جہاں نمازیں اور دینی کاموں کا سلسلہ جاری ہے۔ فیضانِ مدینہ کے نام سے 171 مدنی مراکز قائم ہوچکے ہیں۔ مساجد و مدارس کے 1584 پروجیکٹس زیرِ تعمیر ہیں۔ دارُالمدینہ اسکولنگ سسٹم (دعوتِ اسلامی) کے تحت انڈیا، نیپال، بنگلہ دیش، امریکہ، انگلینڈ اور ساؤتھ افریقہ میں 44 کیمپس شروع ہوچکے ہیں جن میں 795 افراد کا اسٹاف اور 7279 اسٹوڈنٹس ہیں جہاں بچپن ہی سے طلبہ وطالبات کی روحانی اور اخلاقی تربیت کی جارہی ہے۔ علماو مبلغین کی تیاری کے سلسلے میں طلبہ وطالبات کے 269 جامعاتُ المدینہ عالم کورس کروانے میں سرگرمِ عمل ہیں، جہاں 18176 طلبہ وطالبات زیورِ تعلیم سے آراستہ ہورہے ہیں جبکہ 1648 اساتذہ کرام اور دیگر افراد (مدنی عملہ / اسٹاف) اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ حفظ وناظرہ اور بچّوں کی بنیادی اسلامی تعلیم کیلئے 888 مدارسُ المدینہ کام کررہے ہیں جن میں 2825 بچے درجہ حفظ میں اور 5929 بچّے درجہ ناظرہ میں قراٰنِ کریم کی تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ نیز دینی و دنیوی تعلیم کے بہترین نیٹ ورک دارُ المدینہ ایجوکیشن سسٹم کے 44 کیمپس میں 9 ہزار سے زائد بچّے تعلیم حاصل کررہے ہیں، اس کے علاوہ سینکڑوں مقامات پر ہفتہ وار اجتماعات منعقد کئے جاتے ہیں جہاں مسلمانوں کو اسلامی تعلیمات، اخلاقیات اور بالخصوص سنتیں سکھائی جاتی ہیں۔

یادرہے کہ یہ کارکردگی تو صرف بیرونِ پاکستان کی ہے، ملکِ پاکستان کی کارکردگی اس سے جدا ہے۔

شارحِ بخاری، فقیہِ اعظم ہند، حضرت علامہ مولانا مفتی شریفُ الحق امجدی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:

مولانا محمد الیاس قادری صاحب اس زمانے میں فی سبیل اللہ بغیر مشاہرے اور نذرانے کی طرف طمع کے خالص اللہ اور اس کے رسول کی رضاجوئی کے لئے اتنا عظیم الشان کام عالمگیر پیمانے پر کررہے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں بدعقیدہ، صحیح العقیدہ سنّی ہوگئے اور لاکھوں شریعت سے بیزار افراد شریعت کے پابند ہوگئے۔ بڑے بڑے لکھ پتی، کروڑ پتی گریجویٹ نے داڑھیاں رکھیں، عمامہ باندھنے، پانچوں وقت باجماعت نماز ادا کرنے اور دینی باتوں میں دلچسپی لینے لگے۔

دعوتِ اسلامی کی تعلیمی خدمات

Educational Services of Dawat-e-islami

2 ستمبر 1981ء کو کراچی کے علاقے کھارادر سے چلنے والی تحریک **"دعوتِ اسلامی"** اپنی عمر کے **42ویں سال** جبکہ دنیا کے **200 سے زائد ممالک** میں پہنچ چکی ہے۔ صرف 41 سال کے عرصے میں تقریباً دنیا بھر میں اپنا اثر چھوڑنا اللہ کریم کی خصوصی عطا اور اس کے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خصوصی نظرِ عنایت اور بانیِ دعوتِ اسلامی اور ان کے معاونین و متوسلین کی محنت و اخلاص کا نتیجہ ہے۔

گزشتہ 41 سالوں میں دعوتِ اسلامی نے جہاں عاشقانِ رسول میں نیکی کی دعوت عام کی، سیدھی راہ سے بھٹکے ہوئے افراد کو راہِ راست پر چلایا، غیر مسلموں کو دعوتِ اسلام دی اور کثیر تعداد کو دائرۂ اسلام میں داخل کیا، نوجوانوں کو نمازی اور سنت رسول کا پابند بنانے کے ساتھ ساتھ صحابۂ کرام و اہلِ بیت کی محبت میں گرویدہ کرکے اولیائے کرام کے دامن سے جوڑا، وہیں ایک بہت بڑا اقدام یہ کیا کہ کثیر پلیٹ فارمز پر "علمِ دین کی تعلیم" کو عام کیا۔

دعوتِ اسلامی نے جہالت کے اندھیرے کو دور کرنے اور بے عملی کی نحوست کا خاتمہ کرنے کے لئے **تعلیمی میدان** میں کئی طرح سے خدمات انجام دیں۔ ہر عمر کے افراد کے لئے مختلف حصولِ علم کے شعبہ جات کا قیام کیا۔

نونہالانِ اُمّت یعنی بچّوں اور بچیوں کو کتابِ مقدس قراٰنِ کریم کی تعلیم دینے کے لئے **مدارسُ المدینہ** قائم کئے۔ دعوتِ اسلامی کا سب سے پہلا مدرسۃُ المدینہ 11 ربیع الآخر 1411ھ، 8 دسمبر 1990ء کو کراچی کے علاقے سبز مارکیٹ (شومارکیٹ، گارڈن) میں قائم ہوا اور آج اللہ کے فضل سے دنیا بھر میں بچّوں اور بچیوں کے 5 ہزار 947 مدارس قائم ہیں جہاں 2 لاکھ 62 ہزار 112 سے زائد بچّوں اور بچیوں کو قراٰنِ کریم کی تعلیم مفت فراہم کی جارہی ہے۔ جبکہ آغاز سے اب تک ناظرہ و حفظ کی تعلیم پانے والے بچّوں اور بچیوں کی تعداد 4 لاکھ 39 ہزار 940 سے زائد ہے۔

مولانا ابوالنور راشد علی عطّاری مَدَنی*

علمِ دین صرف یہ نہیں کہ قراٰن کریم ناظرہ پڑھ لیا یا حفظ کرلیا بلکہ قراٰنِ کریم پڑھنا سیکھنے کے بعد سمجھنا اور اس کی جزئیات و کلیات سے تعلق رکھنے والے علوم کا حصول بھی علمِ دین ہے بلکہ حقیقی علمِ دین ہے۔ دعوتِ اسلامی نے اَلحمدُ لِلّٰہ اس پہلو پر بھی خوب توجہ دی چنانچہ علمِ دین کی عظیم دولت بصورتِ **درسِ نظامی** فراہم کرنے کے لئے ستمبر 1994ء کو کراچی کے علاقے گودھرا کالونی میں قائم مدرسۃُ المدینہ ہی سے **جامعۃُ المدینہ** کا آغاز کیا گیا۔ چند بچّوں اور ایک استاذ صاحب سے شروع ہونے والا یہ جامعۃُ المدینہ آج **بہت بڑا تعلیمی نیٹ ورک** بن چکا ہے۔ جس کے تحت صرف درسِ نظامی ہی نہیں بلکہ جدید خطوط پر کثیر علمی شعبہ جات جاری ہیں جن میں حدیث، فقہ اور مختلف لینگویجز کے تخصصات سرِفہرست ہیں ستمبر 1994ء کو شروع ہونے والے جامعۃُ المدینہ کی آج دنیا بھر میں 1247 برانچز ہیں جن میں 96 ہزار 921 سے زائد طلبہ و طالبات اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں جبکہ تادمِ تحریر 241 مقامات پر طلبہ و طالبات کا دورۃُ الحدیث شریف اور 11 مقامات پر تخصصات جاری ہیں۔ جامعۃُ المدینہ کی مکمل تعلیمی خدمات و تفصیلات جاننے کے لئے "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کا خصوصی شمارہ "فیضانِ علم و عمل" مکتبۃُ المدینہ سے حاصل کیجئے۔

بیٹیاں گھر کی عزّت، معاشرے کے سدھار کی اہم اکائی اور

* فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ، نائب مدیر ماہنامہ فیضان مدینہ کراچی

خاندانوں کی تربیت کا اہم رکن ہوتی ہیں۔ یہ کہنا کوئی مبالغہ نہ ہوگا کہ ایک بیٹی کی تربیت پورے خاندان کی تربیت ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی نے جہاں خواتین اور بیٹیوں کی صحیح اسلامی تربیت کے لئے کثیر اقدامات کئے ہیں وہیں ان کی تعلیم کے لئے بھی کئی شعبہ جات قائم ہیں۔ درسِ نظامی یعنی عالمہ کورس کے علاوہ قلیل دورانیے پر مشتمل مختلف تعلیمی کورسز بھی جاری کئے گئے ہیں جن میں **فیضانِ شریعت کورس** بہت معروف، مقبول اور عام ہے۔

جامعاتُ المدینہ سے درسِ نظامی اور فیضانِ شریعت کورس مکمل کرنے والے طلبہ و طالبات کی تعداد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ 16 ہزار 117 سے زائد ہے۔

لوگ چاہتے ہیں کہ ہمارے بچّے علمِ دین بھی حاصل کریں اور دنیاوی علوم میں بھی آگے آگے رہیں لیکن ایسا ماحول اور انداز نہیں ملتا، کتنے ہی ادارے ایسے ہیں کہ جو دینی و دنیاوی علوم کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن ان میں غلبہ دنیاوی علوم کا ہوتا ہے اور نصاب میں بعض اوقات ایسا مواد بھی شامل ہوتا ہے جو عقائدِ اسلامیہ کے بھی خلاف ہوتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی نے اس کا بھی باقاعدہ منظم اور ٹھوس حل نکالا جسے **دارُالمدینہ ایجوکیشن سسٹم** اور **فیضان اسلامک اسکول سسٹم** کا نام دیا جاتا ہے۔ اب تک ملک و بیرون ملک اس تعلیمی سسٹم کی 185 برانچز میں 38 ہزار سے زائد بچّے اور بچیاں زیرِ تعلیم ہیں۔

دنیا اگرچہ بہت بڑی ہے لیکن انٹرنیٹ اور جدید ٹیکنالوجی نے اسے ایک گاؤں کی طرح بنادیا ہے جسے گلوبل ویلیج کا نام دیا جاتا ہے، دعوتِ اسلامی نے اس ٹیکنالوجی کو دینی تعلیم کے لئے استعمال کیا اور دنیا بھر کے مسلمانوں کو معیاری دینی تعلیم فراہم کرنے کے لئے **فیضان آن لائن اکیڈمی** قائم کی۔ آن لائن پلیٹ فارم سے دعوتِ اسلامی 45 برانچز اور 32 تعلیمی کورسز کے ذریعے علمِ دین سکھانے میں مصروف ہے۔

ہمارے معاشرے کی ایک سوچ بن گئی ہے کہ شاید باقاعدہ اداروں میں تعلیم حاصل کرنا صرف بچوں ہی کا کام ہے، حالانکہ دینِ اسلام تو ہر عمر کے افراد کو حصولِ علم کی تلقین کرتا ہے۔ دعوتِ اسلامی نے اس معاشرتی سوچ کے پیشِ نظر غیر ادارتی انداز میں بھی تعلیمِ دین کا اہتمام کیا چنانچہ وہ افراد جو بڑی عمر یا دنیاوی دیگر مصروفیات کے باعث باقاعدہ ادارتی نظام کے تحت علم حاصل نہیں کرپاتے ان کی ناظرہ قراٰنِ پاک اور فرض علوم کی تعلیم کے لئے مسجد مسجد میں **مدارسُ المدینہ بالغان** جبکہ کثیر مقامات پر گھروں اور مدارس میں بڑی عمر کی خواتین کے لئے مدارس کا آغاز کیا۔ اس وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دنیا بھر میں مَرد حضرات کے لئے 45 ہزار 232 جبکہ خواتین کے لئے 10 ہزار 845 سے زائد مدارس قائم ہیں۔ ان مدارس سے اب تک اَلْحَمْدُ لِلّٰہ 3 لاکھ 12 ہزار 158 سے زائد مردوخواتین کو ناظرہ قراٰن پاک کی تعلیم دی جاچکی ہے۔

مدارس و جامعات کے علاوہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی نے تعلیمِ دین کے دیگر بھی بہت سے ذرائع اپنائے ہیں جن میں بعدِ نمازِ فجر حلقے میں **قراٰن پاک کا ترجمہ و تفسیر**، ہفتہ وار سنّتوں بھرے **اجتماع** کے بعد **دعائیں** اور **سنّتیں** سکھانے کے حلقے، **مدنی قافلوں** میں نماز اور دعائیں وغیرہ سکھانے کا سلسلہ، **مدنی چینل** پر بہت سے سیکھنے سکھانے کے پروگرامز، برسوں کے تجربات و مطالعہ کی روشنی میں **مدنی مذاکرے** کے ذریعے علمی نوادرات کا بیان اور دیگر بہت سے اندازِ تعلیم شامل ہیں۔

ان سب کے علاوہ امت کو درپیش شرعی مسائل کی راہنمائی کے لئے **دارالافتاء اہلِ سنّت**، علمی و تحقیقی دینی لٹریچر پہنچانے کے لئے **المدینۃُ العلمیہ** (اسلامک ریسرچ سینٹر)، صحافت کے میدان میں دینیات کو فروغ دینے کے لئے **ماہنامہ فیضانِ مدینہ** اور **دعوتِ اسلامی کے شب و روز**، انٹرنیٹ کی دنیا میں علمِ دین کی اشاعت کے لئے 41 سے زائد **ویب سائٹس** اور **سوشل میڈیا پیجز** کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے۔

دعوتِ اسلامی کے اس قدر وسیع تعلیمی نیٹ ورک کی سب سے **بڑی خصوصیت** یہ ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہر سطح پر بچّوں، بچیوں اور مَرد و خواتین کے لئے **تمام نظام جدا جدا** ہے۔ تعلیمی ادارے ہوں یا انتظامی مجالس، محافل ہوں یا اجتماعات ہر سطح پر **شریعت کی پاسداری** اور **پردے کا شرعی نظام** پوری طرح قائم ہے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تِری دھوم مچی ہو

دعوتِ اسلامی اور عالمی امنِ عامہ

Dawat-e-islami and Global Peace

مولانا محمد صفدر علی عطّاری مدنی*

امن وقت کی اہم ترین ضرورت اس وقت مجموعی طور پر پوری دنیا بے چینی اور بد اَمنی کی لپیٹ میں ہے، ہر ملک امن اور سکون کا خواہاں ہے اور اپنی تمام تر توانائیاں امن کی تلاش میں صَرف کر رہا ہے، عالمی سطح پر اس مقصد کے لیے اربوں ڈالرز خرچ کیے جاتے ہیں، افواج اور تنظیمیں بنائی جاتی ہیں، قوانین اور پالیسیوں کا نفاذ ہوتا ہے تاکہ دنیا میں امن قائم کیا جاسکے لیکن اس کے باوجود بد امنی اب بھی پوری دنیا کا مسئلہ ہے۔ امن دنیا کے ہر معاشرے اور ہر طبقے کی ضرورت ہے، اس کے بغیر ترقی اور خوشحالی ایک خواب بن کر رہ جاتی ہے بلکہ یہ نہ ہو تو قومیں تباہی کے دہانے پر پہنچ جاتی ہیں۔ امن کیسے قائم ہو سکتا ہے یہ ایک تفصیلی موضوع ہے لیکن مختصر یہ کہ امن معاشرے میں اچھائی کے فروغ اور برائی کے خاتمے سے آتا ہے، ایک پُرامن معاشرہ اسی وقت قائم ہو سکتا ہے جب اس کے لوگوں میں اچھائی کے کام کرنے اور برائی کے کاموں سے رُکنے کا کلچر عام ہو جائے۔

اسلام اور پُرامن معاشرہ اگر حقیقت کے آئینے میں دیکھا جائے تو یہ بات بخوبی واضح ہو جاتی ہے کہ دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے جو کردار دینِ اسلام نے ادا کیا ہے اس کی مثال کہیں اور نہیں ملتی۔ اسلام نے اچھائی کے فروغ اور برائی کے خاتمے کے لئے نہ صرف اجتماعی اور ملکی سطح کے قوانین دیئے ہیں بلکہ انفرادی سطح پر بھی افراد کی اچھی تربیت اور انہیں معاشرے کا بہترین فرد بنانے کیلئے ایک خوبصورت نظام دیا ہے۔ اسلام نے ایک طرف تو انسانی حقوق پامال کرنے والے عادی مجرموں کے لیے سزائیں مقرر کیں، لوگوں کی جان و مال اور عزت وآبرو کی حفاظت کے لیے مضبوط قوانین دیئے، عدل و انصاف کا بہترین اور مثالی نظام پیش کیا تو دوسری طرف انفرادی سطح پر معاشرے کے ہر فرد کو یہ سبق دیا کہ اس نے دوسروں کے حقوق کا خیال رکھنا ہے، یہاں تک کہ اسلام نے غیر مسلم پڑوسی کے بھی حقوق بیان کئے ہیں۔ الغرض اسلامی تعلیمات معاشرے میں رہنے والے ہر فرد کو ایک اچھا انسان بناتی ہیں اور اسے یہ بھی سکھاتی ہیں کہ وہ اپنے اِرد گرد بسنے والے افراد کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے اور ان کے حقوق کا خیال رکھے۔

پُرامن معاشرہ اور دعوتِ اسلامی عالَمِ اسلام کی بہت بڑی تحریک "دعوتِ اسلامی" اسلام کی انہی روشن تعلیمات کے مطابق معاشرے میں اچھائی کے فروغ اور افراد کی ذہنی وفکری تربیت کے ذریعے انہیں معاشرے کا بہترین فرد بنانے کیلئے دنیا بھر میں کام کر رہی ہے۔ دعوتِ اسلامی اب تک ایسے بے شمار افراد کو راہِ راست پر لانے اور انہیں اچھا انسان بنانے کا کام کر چکی ہے جو پہلے معاشرے کے بدترین افراد سمجھے جاتے تھے مزید یہ کہ امنِ عامہ کو خراب کرنے والے ایسے عادی مجرم جو مختلف جیلوں میں سزائیں کاٹ رہے ہیں دعوتِ اسلامی جیلوں میں جا کر ایسے افراد کی بھی ذہن سازی کر رہی ہے تاکہ وہ آئندہ ایسے جرائم کا ارتکاب نہ کریں، نیک مسلمان اور اچھے انسان بنیں۔

عالمی امنِ عامہ اور دعوتِ اسلامی اسلام کا ایک بہت ہی خوبصورت پہلو یہ بھی ہے کہ اس نے مختلف قوموں اور رنگ ونسل کے لوگوں کو "اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ" (یعنی مسلمان بھائی ہیں) (پ26، الحجرات:10) کے رشتے میں جوڑ دیا ہے، یہ وہ رشتہ ہے جو تمام

*شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت، المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

فاصلوں اور سرحدوں کے باوجود ایک دوسرے کے قریب کر دیتا ہے، اس سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے، یہ دوریاں مٹا کر لوگوں کو جوڑتا ہے، نفرتیں مٹا کر محبتیں بانٹتا ہے۔ اسلام کے اسی مزاج کے مطابق دعوتِ اسلامی پوری دنیا میں اسلامی تعلیمات عام کرنے، نفرتیں مٹانے اور امن و محبت کا پیغام عام کرنے میں مصروفِ عمل ہے، چونکہ امن جرائم کے خاتمے اور اچھائی کے فروغ سے ہی ممکن ہے لہٰذا دعوتِ اسلامی اپنے اصلاحی مشن کے ذریعے عالمی سطح پر بھی امن کے قیام میں ایک بہت بڑا کردار ادا کر رہی ہے، یہاں تک کہ دعوتِ اسلامی کے اس انداز اور پیغامِ محبّت سے متأثّر ہو کر کئی غیر مسلم بھی اسلام قبول کر رہے ہیں۔ امیرِ اہلِ سنّت، حضرت علامہ محمد الیاس عطّار قادری دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کی طرف سے جاری کردہ ”نیک اعمال“ نامی رسالہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جس کے ذریعے معاشرے میں برائیوں سے بچنے اور نیک کام کرنے کا جذبہ بڑھ رہا ہے اور یوں معاشرے میں ایک مثبت (Positive) تبدیلی آ رہی ہے۔

دعوتِ اسلامی پُرامن تنظیم ہے اسلام انسانی حقوق کا سب سے بڑا محافظ ہے یہی وجہ ہے کہ اِس دین میں حقوقُ العباد کو بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے، ایک حقیقی مسلمان کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ اُس کی ذات سے کسی انسان کو تکلیف نہ پہنچے یہی وجہ ہے کہ دعوتِ اسلامی احتجاج (Protest)، توڑ پھوڑ اور ہنگاموں سے دور رہ کر تمام تر توجہ اصلاح اور تربیتِ معاشرہ پر مرکوز رکھتی ہے۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں: پوری دنیا سُن لے کہ اِنْ شَآءَ اللہ دعوتِ اسلامی نہ کبھی ہڑتال کرے گی، نہ احتجاج کرے گی، نہ ہنگامے کرے گی، نہ جلاؤ گھیراؤ کرے گی، نہ پتھر اُٹھائے گی، نہ آگ لگائے گی، نہ احتجاجی ریلیاں نکالے گی اور نہ ہی حکومتوں کے تختے اُلٹنے کے ہیر پھیر میں پڑے گی۔ اِنْ شَآءَ اللہ یہ میرے بعد بھی ایسا نہیں کرے گی۔ دعوتِ اسلامی کے پاس بھرپور افرادی قوت ہے لیکن اَلْحَمْدُ لِلّٰہ یہ تخریبی کاموں اور مار دھاڑ میں ملوث نہیں ہوتے، ہم اللہ سے ڈرنے والے لوگ ہیں اور یہ سوچ رکھتے ہیں کہ بس کسی بھی طرح اللہ کے بندوں کو ہمارے ذریعے راحت پہنچے، تکلیف نہ پہنچے۔ (مدنی چینل کا پروگرام: ”دلوں کی راحت“، 19اپریل 2020)

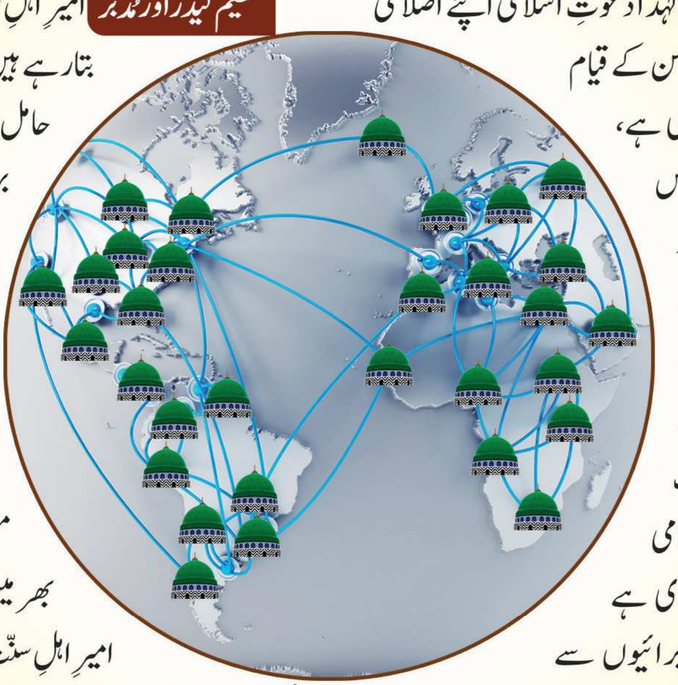

عظیم لیڈر اور مُدبّر امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کے یہ الفاظ بتا رہے ہیں کہ آپ مدبّرانہ صلاحیتوں کے حامل، ایک عظیم لیڈر ہیں۔ آپ نے بہت ہی پیارے انداز میں دعوتِ اسلامی سے وابستہ لوگوں کو امن کا درس دیا اور ساتھ ہی تنظیم کی یہ پالیسی بھی بیان کر دی کہ دعوتِ اسلامی ایک پُرامن جماعت ہے اور یہ اپنے مشن کو ہمیشہ پُرامن انداز میں دنیا بھر میں جاری رکھے گی۔ یہاں تک کہ امیرِ اہلِ سنّت نے یہ بھی فرمایا ہے کہ بِالفرض کوئی مجھے شہید کر دے تو میری طرف سے اُسے میرے حُقُوق مُعاف ہیں۔ وُرَثاء سے بھی درخواست ہے کہ اسے اپنا حق مُعاف کر دیں۔ (غیبت کی تباہ کاریاں، ص112) وقت نے ثابت کیا ہے کہ ایک عظیم لیڈر اور رہنما نے جس طرح ایک شفیق باپ کی طرح اپنے مُریدین اور متعلقین کی تربیت کی ہے اسی طرح اس نے دعوتِ اسلامی کی مقبولیت کو اوجِ ثریا پر پہنچا دیا ہے۔ دعوتِ اسلامی کو بنے اکتالیس سال گزر چکے ہیں، اس کا نیٹ ورک پوری دنیا میں پھیلا ہوا ہے لیکن اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی ملک اور بیرونِ ملک ہر جگہ پُرامن رہی ہے یہی وجہ ہے کہ حکومتِ پاکستان کی جانب سے اسے یہ سرٹیفکیٹ بھی جاری کیا گیا ہے کہ دعوتِ اسلامی ایک غیر سیاسی اور پُرامن تنظیم ہے۔ اس طرح اسلام کا پیغامِ امن و محبّت دعوتِ اسلامی کے ذریعے دنیا بھر میں اپنی خوشبوئیں پھیلا رہا ہے۔

دعوتِ اسلامی کی فلاحی خدمات

Welfare services of Dawat-e-Islami

مولانا عمر فیاض عطّاری مَدَنی*

دینِ اسلام دینِ فطرت ہے، اس کا مزاج تکریمِ اِنسانیت، نفع بخشی اور فیض رسانی ہے۔ اسلام نے بے سہارا افراد اور دُکھی انسانیّت کی مدد و اِعانت پر بہت زور دیا ہے۔ لوگوں کو بنیادی و معیاری تعلیم، صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی، یتیموں کی بہترین انداز میں کفالت، معاشرے کے پِسے ہوئے محروم طبقات کی دادرَسی، اُن کے معاشی و معاشرتی حقوق کا دِفاع، لوگوں کے ساتھ حُسنِ معاملات اور اِنفاق و خیرات کے ذریعے ان کی اِعانت کرنا خدمتِ انسانیّت میں سرِ فہرست ہے۔ قراٰن و حدیث نے واضح الفاظ میں صاحبِ ثَروت افراد پر یہ ذمّہ داری ڈالی ہے کہ وہ معاشرے کے محروم طبقات کی دیکھ بھال کریں۔ مسلمانوں کو صرف انسانوں کے ساتھ ہی حُسنِ سلوک کا نہیں کہا گیا بلکہ جانوروں کے ساتھ رحم کے برتاؤ اور ماحولیات کی حفاظت کی بھی تاکید کی گئی ہے۔

عصرِ حاضر میں عاشقانِ رسول کی عالمگیر عظیم دینی تحریک دعوتِ اسلامی اُمّتِ مُسلِمہ کی نہ صرف علمی و فکری راہنمائی کررہی ہے بلکہ معاشرے میں دُکھی انسانیّت کی خدمت اور مجبور و محروم طبقے کی ہر ممکن مدد کیلئے بھی کوشاں ہے۔ رفاہی کاموں کی انجام دہی کیلئے دعوتِ اسلامی نے باقاعدہ ایک ڈپارٹمنٹ ”FGRF“ قائم کیا ہوا ہے جس کے ذریعے تعلیم، صحت اور فلاحِ عامہ کے میدانوں میں انسانیت کو جہالت، بیماری، غربت، بے روزگاری، قدرتی آفات اور بحرانوں سے نجات دلانے کیلئے ماہر ٹیم سرگرمِ عمل ہے۔

وطنِ عزیز میں ناگہانی آفات کے مواقع پر دعوتِ اسلامی ہمیشہ پیش پیش رہتی ہے۔ سیلاب، زلزلہ، طوفانوں سے انسانی و مالی اَملاک کو جب نقصان پہنچا، یا اس کے خطرات لاحق ہوئے تو دعوتِ اسلامی کے ہزاروں کارکن مدد کے لئے آگے آئے اور ملک کے دُور دراز علاقوں میں جاکر متأثرین کو طبی، مالی اور اخلاقی معاونت فراہم کی۔ یہ سلسلہ آفات کے دنوں میں ہی نہیں بلکہ سارا سال جاری رہتا ہے۔

دعوتِ اسلامی کی فلاحی خدمات کا جائزہ: FGRF کا وسیع نیٹ ورک پینسٹھ (65) سے زائد ممالک میں پھیلا ہوا ہے اور افرادی قوّت کی وسیع دستیابی اسے دیگر اداروں میں ممتاز بناتی ہے۔ FGRF کئی انداز سے اُمّتِ محمدیہ کی خدمت کررہا ہے: ❁ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ❁ فوڈ ڈِسٹری بیوشن ❁ فیضان ری ہیبلی ٹیشن سینٹر (معذور بچوں کا علاج) ❁ مدنی ہوم (یتیم خانہ) ❁ ہیلتھ کیئر سینٹر ❁ شجرکاری مہم / اَربَن فوریسٹ ❁ بلڈ کیمپس ❁ تھیلیسیمیا اور دیگر مریضوں کے لئے بلڈ ڈونیشن ❁ فری میڈیکل کیمپس اور ❁ اِسکلز انہینسمنٹ پروگرامز سمیت وبائی امراض، ٹرین حادثات، زلزلہ، سیلاب، بارش کی آفات، آگ لگنے / بلڈنگ گرنے کے واقعات، آئی ڈی پیز کی مدد، غریبوں میں راشن کی تقسیم کاری، صحرائے تھر اور چولستان میں واٹر پمپس لگانے و کنویں کھدوانے، اولڈ ہاؤسز میں دعوتوں کا اہتمام، ہیٹ اسٹروک اسٹیبلائزیشن کیمپس اور پاکستان سمیت دنیا بھر میں سحر و افطار کا اہتمام نہایت منظم انداز میں انجام دیا جارہا ہے۔ تھیلیسیمیا

* فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ، ذمہ دار شعبہ دعوتِ اسلامی کے شب و روز، کراچی

فری پاکستان: COVID-19 کے دوران تھیلیسیمیا کے مریضوں کو خون کے عطیات کی شدید کمی ہوئی، خون کے عطیات نہ ہونے کے سبب مریض بچوں کو مایوس گھر واپس لوٹنا پڑ رہا تھا جو کسی بڑے انسانی المیے کا باعث بن سکتا تھا۔ اس نازک صورتحال کو دیکھتے ہوئے امیرِ اہلِ سنّت علّامہ محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ نے دعوتِ اسلامی کے تمام ذمہ داران کو خصوصی ہدایات جاری کیں کہ تھیلیسیمیا کے مریضوں کی مدد کیلئے فوری اور ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں۔ آپ حیران رہ جائیں گے کہ FGRF کے تحت مئی 2020ء سے جون 2022ء تک پاکستان بھر میں لگنے والے بلڈ کیمپس میں 50 ہزار سے زائد بلڈ بیگز عطیہ ہوئے جنہیں ملک بھر کے نامور بلڈ بینکس اور تھیلیسیمیا کے رجسٹرڈ اداروں میں جمع کروایا گیا۔ **شجرکاری:** جیسے جیسے سائنس ترقی کرتی جارہی ہے اسی رفتار سے دنیا میں ٹرانسپورٹ کے دھوئیں اور فیکٹریوں کی وجہ سے پھیلنے والی فضائی آلودگی سے زمین کا درجہ حرارت بھی بڑھتا جارہا ہے جس کے نتیجے میں موسمی حالات میں شدت اور انسانی زندگی پر اس کے مُضر اثرات مرتب ہوتے جارہے ہیں۔ گلوبل وارمنگ سے نمٹنے کیلئے دنیا بھر میں شجرکاری پر زور دیا جارہا ہے، اس نیک کام میں دعوتِ اسلامی کی طرف سے بھی بھرپور انداز میں شرکت کا فیصلہ کیا گیا اور بانیِ دعوتِ اسلامی نے مدنی چینل پر ایک ارب پودے لگانے کا اعلان فرمایا۔ ہدف کو عملی جامہ پہنانے کیلئے اب تک WWF، فاریسٹ ڈیپارٹمنٹ اور متعلقہ حکومتی اداروں کے تعاون سے 20 لاکھ سے زائد پودے دعوتِ اسلامی اور عاشقانِ رسول کی طرف سے لگائے جاچکے ہیں جبکہ مزید کوششیں بھی جاری ہیں۔ **مدنی ہوم (یتیم خانہ):** جولائی 2021ء میں دعوتِ اسلامی نے یتیم خانہ بنام "مدنی ہوم" بنانے کا فیصلہ کیا اور مکمل پلاننگ کے بعد مارچ 2022ء میں پہلے یتیم خانے کا سنگِ بنیاد نارتھ کراچی، کریلا اسٹاپ پر واقع فیضِ مدینہ مسجد سے متصل جگہ پر رکھ دیا۔ ترجمانِ دعوتِ اسلامی حاجی عبد الحبیب عطاری نے سنگِ بنیاد کی تقریب میں بیان کرتے ہوئے کہا کہ "دعوتِ اسلامی مدنی ہوم میں موجود بچوں کے لباس، ان کے علاج، ان کی تعلیم و تربیت اور مستقبل کے حوالے سے ان کی کفالت کرے گی۔ یہاں دینی و دنیاوی دونوں تعلیم دلائی جائیں گی، تعلیم دیتے وقت مستقبل میں بچوں کے روزگار کو بھی مدنظر رکھا جائے گا۔" **ڈیزاسٹر منیجمنٹ:** ڈیزاسٹر منیجمنٹ FGRF کا ایک بہت ہی نمایاں اور فعال شعبہ ہے، یہ شعبہ قدرتی آفات و حادثات مثلاً سیلاب، شدید بارش، زلزلہ، ٹرین حادثات، ہیٹ اسٹروک، وبائی امراض، بلڈنگ گرنے / آگ لگنے اور ہوائی جہاز گرنے جیسے واقعات کے دوران فعال ہوتا ہے۔ متأثرہ افراد تک خوراک اور امدادی سامان پہنچانا، عارضی پناہ گاہوں کے ساتھ خوراک اور پینے کے پانی کی تقسیم کاری اس شعبے کی بنیادی ذمّہ داری ہے۔ **مدنی ہیلتھ کیئر سینٹر:** پہلا مدنی ہیلتھ کیئر سینٹر کراچی کے علاقے عائشہ منزل میں تیار ہوچکا ہے، 25 صفر المظفر 1444ھ کو یومِ رضا کے موقع پر اس کا افتتاح ہونے جارہا ہے۔ شعبے کے ذمّہ داررکنِ شوریٰ مولانا حاجی عبد الحبیب عطاری کے مطابق ہیلتھ کیئر سینٹر میں ماہر ڈاکٹرز دستیاب ہوں گے۔ یہاں مرد و خواتین کیلئے الگ الگ مکمل شرعی پردے کا خیال رکھتے ہوئے ایمرجنسی، گائنی، جنرل امراض (عام بیماریاں)، بچوں کے امراض، آرتھوپیڈک (ہڈیوں، جوڑوں، پٹھوں) کے امراض کا علاج ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کیئر سینٹر میں بڑے ماہر ڈاکٹر کے زیرِ نگرانی علاج ہوگا اور انسانیت کی خدمت کی غرض سے ڈاکٹر کی فیس، ٹیسٹ اور میڈیسنز سمیت فیس صرف اور صرف تین سو سے پانچ سو روپے چارج کی جائے گی۔ یہاں روزانہ کی بنیاد پر 800 سے 1200 مریض علاج کرواسکیں گے۔ **مختلف معذور بچوں کا علاج:** آٹزم (Autism) اور سماعت کی معذوری کے ساتھ ساتھ حسّی مسائل کے شکار بچوں کی بحالی بھی FGRF کی ترجیحات میں شامل ہے۔ اس سلسلے میں FGRF نے شاہراہِ فیصل کراچی میں **"فیضان ری ہیبلی ٹیشن سینٹر"** کے نام سے ایک بحالی مرکز قائم کردیا ہے جبکہ فیصل آباد میں بھی ایک جگہ حاصل کرلی گئی ہے جہاں آرٹ کی سہولیات اور جدید ترین تھراپی تکنیکوں سے پوری طرح لیس فیضان ری ہیبلی ٹیشن سینٹر کی دوسری برانچ قائم کی جائے گی۔

عاشقانِ رسول سے گزارش ہے کہ اپنے عطیات (Donation) کے ذریعے FGRF کے ساتھ تعاون فرمائیں۔ اگر آپ اس نیک کام میں حصہ ملانا چاہتے ہیں تو درج ذیل نمبر پر رابطہ فرمائیں۔

رابطہ نمبر: 32792626 (021)

جدید ٹیکنالوجی کے میدان میں دعوتِ اسلامی کی دینی خدمات

Dawat-e-islami and Latest Technology

مولانا اعجاز نواز عطاری مَدَنی*

جدید ٹیکنالوجی وقت کی ضرورت اور رابطے کا اہم ذریعہ ہے، اِس کے غلط استعمال کے نقصانات جبکہ درست اِستعمال کے کثیر فوائد بھی ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے میدان میں مختلف طریقوں سے دِینی خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ تفصیل ملاحظہ کیجئے:

Mobile Apps کا تعارف

دعوتِ اسلامی کا I.T ڈپارٹ اب تک 31 سے زائد مختلف ایپلی کیشنز Release کرچکا ہے، چند Apps یہ ہیں:

القرآن الکریم (Al Quran-ul-Kareem)

اِس ایپ سے باعتبارِ پارہ، سورت، آیت تلاوت کرسکتے ہیں، مختلف قاریوں کی آواز میں تلاوت سن سکتے ہیں، ڈاؤنلوڈ بھی کرسکتے ہیں، سرچ بھی کرسکتے ہیں۔

صراطُ الجنان (Sirat ul Jinan)

اِس ایپ سے قراٰنِ پاک مکمل ترجمہ اور تفسیر کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں، سرچ کرسکتے ہیں، کاپی بھی کرسکتے ہیں۔

معرفۃ القرآن (Marifat ul Quran)

قراٰنِ پاک کے لفظی اور بامحاورہ ترجمہ کی بہترین ایپ ہے، مختلف موضوعات کا ڈیٹا سرچ اور ڈاؤنلوڈ بھی کرسکتے ہیں۔

بہارِ شریعت (Complete Bahar e Shariat)

اِس ایپ کے ذریعے دِینی مسائل کی بہت بڑی کتاب بہارِ شریعت کے 20 حصوں کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے، سرچنگ اور کاپی کی سہولت بھی ہے۔

دارالافتاء (Dar-ul-Ifta Ahlesunnat)

اِس ایپ کے ذریعے دارُالافتاء اہلِ سنّت کے ہزاروں فتوے موضوعات کے اِعتبار سے پڑھ سکتے ہیں، سرچنگ اور ڈاؤنلوڈ بھی کرسکتے ہیں، مختلف کتب اور پروگرامز بھی دیکھ سکتے ہیں۔

کتب لائبریری (Islamic eBooks Library)

یہ مختلف موضوعات کی دِینی کتابوں کی آن لائن ایپ ہے، یہاں سے کتابیں پڑھ کر ڈاؤنلوڈ اور شیئر بھی کرسکتے ہیں۔

اَوقاتِ نماز (Prayer Times)

اِس ایپ کے ذریعے لوکیشن سیٹ کرکے دُنیا کے ہزاروں مقامات کے نمازوں کے درست اَوقات معلوم کرسکتے ہیں، سمتِ قبلہ دیکھ سکتے ہیں، آٹو طریقے سے نمازوں کے اَوقات میں موبائل کو Silent موڈ پر سیٹ بھی کرسکتے ہیں۔

نیک اعمال (Neik Amaal)

اگر آپ نیک بننا چاہتے ہیں تو یہ ایپ آپ کے لئے ہے، اِس ایپ کے ذریعے روزانہ کی بنیاد پر اپنے معمولات کو چیک کرکے نیک بننے میں مدد حاصل کی جاسکتی ہے۔

حج وعمرہ (Hajj and Umrah)

حج وعمرہ کرنے والوں کیلئے یہ ایپ بہترین ساتھی ہے، اِس میں

*فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ، ذمہ دار شعبہ فیضانِ حدیث، اسلامک ریسرچ سنٹر المدینۃ العلمیہ کراچی

حج وعمرے کا طریقہ، ضروری مسائل، ویڈیوز، دعائیں، مکہ، مدینہ، جدہ کے موسمی اَحوال اور کرنسی کنورٹر بھی ہے۔

کلمہ اینڈ دعا(Kalma and Dua)

چھوٹے بچّوں کی دِینی تربیت کی ایک بہترین ایپ ہے، اِس میں چھ کلمے، مختلف دعائیں، سنّتیں اور آداب اور اَخلاقی تربیت پر مشتمل مختلف ویڈیوز موجود ہیں۔

اِسلامی بیانات(Islamic Speeches)

اِس ایپ میں قراٰن وحدیث وبزرگانِ دِین کے اَقوال پر مشتمل مختلف موضوعات پر تحریری بیانات موجود ہیں۔

مدنی چینل(Madani Channel)

اِس ایپ کے ذریعے آپ اردو، انگلش، بنگلہ زبان میں مدنی چینل Live دیکھ اور سُن سکتے ہیں۔

روحانی علاج(Online Rohani Ilaj & Istikhara)

اِس ایپ کے ذریعے استخارہ اور ظاہری و رُوحانی بیماری کی کاٹ کروائی جاسکتی ہے، گھر بیٹھے تعویذات منگوائے جاسکتے ہیں، سلسلہ قادریہ رَضویہ عطّاریہ میں مرید بھی کروایا جاسکتا ہے۔

فیضان آن لائن اکیڈمی

اِس شعبے کے ذریعے دعوتِ اسلامی بذریعہ انٹرنیٹ قراٰن و سنّت کی تعلیم عام کرنے کے لئے ناظرہ، حفظ، ترجمۂ قراٰن، تفسیر و حدیث، درسِ نظامی، فرض علوم، عقائد، سیرت، فقہ، طہارت، نماز، اِمامت، روزہ اور زکوٰۃ سمیت دیگر کئی کورسز آن لائن کروائے جاتے ہیں۔

Social media اور دعوتِ اسلامی

مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز جیسے یوٹیوب، فیس بک، اِنسٹاگرام، ٹویٹر اور واٹس ایپ وغیرہ کے غلط مواد وغلط اِستعمال سے وقت کا ضیاع، جھوٹ، غیبت، چغلی، بہتان، حسد، تکبر، بداَخلاقی، فحش گفتگو جیسی کئی بُرائیاں عام ہورہی ہیں، صرف تفریح کے لئے اِن کا استعمال سخت نقصان دہ ہے، دعوتِ اِسلامی اِن تمام پلیٹ فارمز پر مثبت اَنداز میں مختلف چینلز اور پیجز کے ذریعے نیکی کی دعوت کو خوب عام کررہی ہے:

مختلف Websites کا قیام

ویب سائٹس بھی معلومات کے حصول یامختلف چیزوں کی تشہیر کا ایک بڑا ذریعہ ہیں، عِلمِ دِین حاصل کرنے کیلئے دعوتِ اِسلامی کی درج ذیل ویب سائٹس کا ضرور Visit کیجئے۔

- www.dawateislami.net
- www. dawateislami.org
- news.dawateislami.net
- www.daruliftaahlesunnat.net

مدنی چینل(Madani Channel)

اَلحمدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی مدنی چینل کے ذریعے قراٰن وسنت کی تعلیمات کو عام کرنے میں بھی پیش پیش ہے، مدنی چینل کی 24 گھنٹے کی آن ایئر اور آف ایئر نشریات کے ذریعے نہ صرف عِلمِ دِین حاصل کرسکتے ہیں بلکہ اپنی، اپنے گھر والوں، بچّوں اور متعلقہ اَفراد کی دِینی اور دُنیاوی اَخلاقی تربیت بھی کرسکتے ہیں۔

واضح رہے کہ اِن تمام Apps کو Update بھی کیا جاتا ہے، گوگل پلے وغیرہ پر اِن Apps کے نام لکھ کر سرچ کرکے اِنسٹال کیا جاسکتا ہے جبکہ آپ کی آسانی کے لئے ایک ایپ بنام "Dawateislami Digital Services" بھی تیار کی گئی ہے جس میں دعوتِ اسلامی کی تمام ایپس اور سوشل میڈیا لنکس موجود ہیں یہ ایپلی کیشن اس Qr-Code کو اسکین کرکے انسٹال کرسکتے ہیں۔

اَلحمدُ لِلّٰہ ان ایپس اور ویب سائٹس کے ذریعے بہت بڑی تعداد مستفید ہورہی ہے، دعوتِ سلامی کی ویب سائٹس وزٹ کرنے والوں کی اوسط ماہانہ تعداد 13 لاکھ 10 ہزار سے زائد ہے جبکہ دعوتِ اسلامی کی ایپس 16 ملین سے زائد تعداد میں انسٹال کی جاچکی ہیں۔

اللہ پاک دعوتِ اِسلامی کو مزید ترقی وعروج عطا فرمائے۔

اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دعوتِ اسلامی کا خواتین میں دینی کام

اُمِّ میلاد عطّاریہ*

یقیناً یہ اللہ پاک کا احسان ہی ہے کہ اس نے شیطانی چالوں سے اپنے بندوں کو بچانے کے لئے انبیائے کرام اور ان کے بعد اپنے اولیائے کرام کا سلسلہ جاری رکھا، جو اللہ کے بندوں کو اس کے دین کی طرف راغب کرنے اور شیطان کے راستے پر چلنے سے روکنے کا فریضہ انجام دیتے رہے۔ فی زمانہ اس کی زندہ مثال امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّاؔر قادری ضیائی دامت برکاتہم العالیہ ہیں، جو اصلاحِ معاشرہ کی خدمت انجام دینے میں اپنی مثال آپ ہیں۔ اللہ نے آپ کو بے شمار خوبیوں کے ساتھ ساتھ حسنِ اخلاق کی ایسی صفت سے نوازا ہے کہ زمانہ ان کا گرویدہ ہو گیا، لوگ آپ کے پیچھے چلنے کو نہ صرف تیار ہو گئے بلکہ اس کو اپنے لئے سعادت سمجھنے لگے اور اپنی خوش قسمتی پر ناز کرنے لگے، اور پھر وقت نے دیکھا کہ جن کے سُدھار کے لئے ان کے اپنے والدین نے ہار مان لی اور اپنی اولاد سے بیزار ہو گئے نیز اساتذہ نے ہر طرح کی کوششیں کرلیں، آخرکار انہوں نے بھی ہاتھ اٹھالیا، ایسے بگڑے ہوئے افراد بھی آپ کی بارگاہ میں پہنچ کر آپ کے ہاتھ پر توبہ کرکے اپنے رب کو راضی کرنے والے بن گئے اور والدین کی فرمانبردار اولاد میں ان کا شمار ہونے لگا۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے معاشرے کے ہر فرد کی اصلاح کی طرف توجہ فرمائی، آپ نے جہاں بوڑھے جوان، استاد، طالبِ علم اور دیگر بہت سے شعبوں میں اسلام کی محبت، اس کی تعلیمات پر عمل اور عشقِ رسول کے تقاضوں کے مطابق زندگی گزارنے کا جذبہ عام کیا، وہیں خواتین کی اصلاح کا بھی بہترین نظام قائم فرمایا۔ خواتین نہ صرف خود معاشرے کی اہم فرد ہیں بلکہ افراد کی تربیت کا ذریعہ بھی ہیں، لہٰذا دعوتِ اسلامی جب معاشرے کی اصلاح کا بیڑا اٹھائے ہوئے ہے تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ خواتین کے لئے ان کا کوئی پلیٹ فارم نہ ہو۔ دعوتِ اسلامی نے انہیں بھی تنہا نہ چھوڑا، یہی وجہ ہے کہ دنیا کے جس کونے میں دعوتِ اسلامی کا

* نگران عالمی مجلس مشاورت (دعوتِ اسلامی) اسلامی بہن

پیغام پہنچا، وہاں کی خواتین نے بھی اس تحریک سے فیض حاصل کیا۔ اس وقت ملک و بیرونِ ملک میں لاکھوں خواتین اس تحریک سے نہ صرف وابستہ ہیں بلکہ اپنی نسلوں کی اصلاح کا بیڑا اٹھانے کے ساتھ دیگر اسلامی بہنوں کی اصلاح کی کوششوں میں بھی مصروف ہیں۔

دعوتِ اسلامی کا خواتین کے لئے دینی کام اسلامی بہنوں کے چند اہم شعبہ جات کی جھلکیاں ملاحظہ ہوں:

- بڑی عمر کی خواتین اور چھوٹی عمر کی بچیوں کے لئے الگ الگ مدرسۃُ المدینہ کا قیام۔
- قراٰنِ پاک آن لائن سکھانے کی کلاسز کا اہتمام۔
- درسِ قراٰن کے ذریعے فیضانِ قراٰن کو عام کرنا۔
- جامعاتُ المدینہ گرلز کے ذریعے اسلامی بہنوں کو درسِ نظامی یعنی عالمہ کورس کروانا۔
- ہفتہ وار اجتماعات اور محافل میں اصلاحی بیانات کے ذریعے اسلامی بہنوں میں عمل کا جذبہ بڑھانا۔
- شعبہ رابطہ کے ذریعے لیڈی وکلاء، ججز، اسپورٹس وومین، آرٹسٹ اور ورکنگ وومین میں اصلاح کی کوششیں کرنا اور انہیں دین سے قریب کرنا۔
- شعبہ تعلیم کے ذریعے اسکول و کالجز کی طالبات، ٹیچرز، وومین اسٹاف میں دینِ اسلام کی روشنی کو پھیلانا۔
- شعبہ اسپیشل اسلامی بہنوں[1] کے ذریعے معذور اسلامی بہنوں میں ملک و بیرونِ ملک دینی کاموں کی دھوم مچانا۔
- شعبہ دارُالسنہ گرلز کے ذریعے کئی شہروں میں اسلامی بہنوں کو مختلف کورسز کروانا اور تنظیمی راہنمائی کرنا۔
- غیر مسلم خواتین پر انفرادی کوشش کرکے انہیں اسلام قبول کرنے کی دعوت دینا اور نَو مسلم اسلامی بہنوں کو اسلام کی بنیادی باتیں بتانا، عقائد اور فرض علوم کے حوالے سے تربیت کرنا اور تربیتی کورسز کروانا۔

اس کے علاوہ اَلحمدُ لِلّٰہ اسلامی بہنوں میں 8 دینی کاموں کا مضبوط نیٹ ورک بھی قائم ہے جس کے ذریعے دنیا بھر میں نیکی کی دعوت اور برائی سے بچنے کی رغبت عام کی جاتی ہے۔

ذیل میں اسلامی بہنوں کے 8 مدنی کاموں کی کارکردگی ملاحظہ کیجئے:

8 دینی کاموں کی کارکردگی کا جائزہ (جون 2022ء، ملک و بیرون ملک)

یومیہ 3 دینی کام		ہفتہ وار 4 دینی کام		ماہانہ 1 دینی کام	
انفرادی کوشش	مدنی ماحول سے وابستہ ہونے والی اسلامی بہنیں: 7029	ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع	مقامات: 13273 اوسطاً شرکا: 422780	نیک اعمال کا رسالہ	100684
گھر درس	104653	علاقائی دورہ	35219		
مدرسۃ المدینہ بالغات	مدارس: 10510 اوسطاً شرکا: 91627	مدنی مذاکرہ	127759		
		رسالہ پڑھنے/سننے والیاں	1902011		

(1) اس سے مراد گونگی، بہری، نابینا یا کسی جسمانی معذوری کا شکار خواتین ہیں۔

دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کا سسٹم مع 12 دینی کام

The methodology of Dawat-e-Islami Including 12 Religious Activities

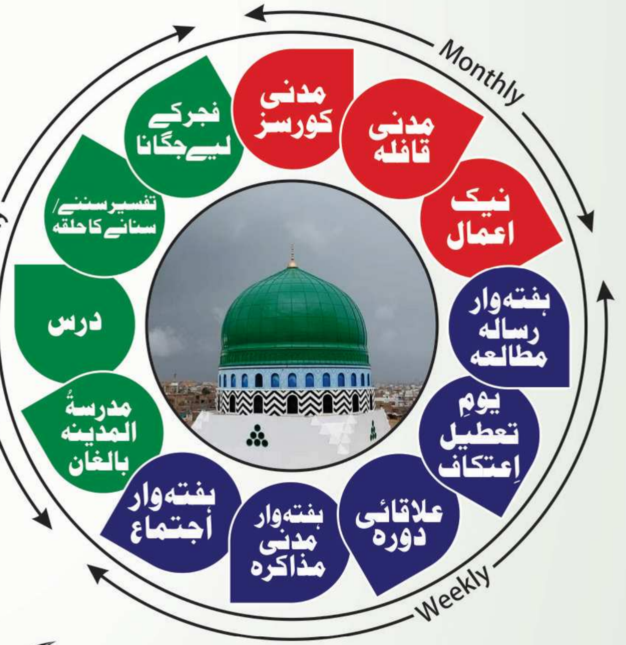

مولانا عبداللہ نعیم عطاری مدنی*

انسان روح و بدن کے مجموعہ کا نام ہے؛ جس طرح جسم کو توانا رکھنے کے لئے اس کی خوراک کا لحاظ رکھا جاتا ہے، اس کی صفائی ستھرائی کا خیال کیا جاتا ہے اور اسے عیب دار ہونے سے محفوظ بنایا جاتا ہے، اسی طرح روح کو قوی کرنے کے لئے اس کی غذا کا اہتمام، پاکیزگی کا انتظام اور داغداری سے بچاؤ کا التزام کرنا پڑتا ہے۔

روح کی ضروریات اور دینِ اسلام: روح کی ان تمام ضروریات کو پورا کرنے کے لئے دینِ اسلام نے ایمان اور اچھے عمل کو ضروری قرار دیا ہے اور یہ تلقین فرمائی ہے کہ ”تمام تر اچھائیوں کی بنیاد ایمان ہے اور روح کی خوبصورتی ایمان کے بعد نیک اعمال سے ہی ممکن ہے۔“

اسلام اور دعوتِ اسلامی: اسلام کے اس خوبصورت پیغام کو ساری دنیا کے لوگوں تک پہنچانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی معرضِ وجود میں آئی جو بہترین تاریخی خدمات کے لئے سَرگرمِ عمل ہے۔ فرد کی اصلاح سے لے کر معاشرے کی اصلاح بلکہ ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کا ایجنڈا اپنانے والی یہ تحریک اپنے زبردست سسٹم (نظام) کی وجہ سے مقبول بھی ہے اور کامیاب بھی!

دعوتِ اسلامی کے ذیلی حلقے کے 12 دینی کام

دعوتِ اسلامی نے اپنے عظیم مدنی مقصد ”مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے“ کو حاصل کرنے کے لئے یومیہ، ہفتہ وار اور ماہانہ 12 دینی کاموں کا ایسا منشور پیش کیا ہے کہ ہر مسلمان اپنی معاشی، خاندانی اور معاشرتی مصروفیات کے ساتھ ساتھ اس منشور کو زندگی کا حصہ بنا کر عمل کے ذریعے اپنی روح کو خوبصورت کر سکتا ہے! 12 دینی کاموں کا مختصر تعارف ملاحظہ کیجئے۔

روزانہ کے 4 دینی کام:

1 فجر کے لئے جگانا: دن کا آغاز ہوتے ہی دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کا آغاز ہو جاتا ہے اور سُنّتِ نبوی پر عمل کرتے ہوئے مسلمانوں کو نمازِ فجر کے لئے جگانے کا سلسلہ ہوتا ہے، جسے ”فجر کے لئے جگانا“ کہا جاتا ہے۔ اَلحمدُلِلّٰہ مشاہدہ ہے جہاں یہ دینی کام پابندی سے ہو رہا ہو وہاں فجر کے نمازیوں کی تعداد عموماً زیادہ ہوتی ہے **2 تفسیر سُننے سُنانے کا حلقہ:** قراٰنِ کریم سے فیضیاب ہونے کیلئے نمازِ فجر کے بعد درسِ قراٰن کا سلسلہ ہوتا ہے جسے ”تفسیر سننے سنانے کا حلقہ“ کہا جاتا ہے۔ جن مساجد میں یہ دینی کام رائج ہوتا ہے وہاں عجب روحانیت کا سماں ہوتا ہے اور مسلمان بڑے ذوق و شوق کے ساتھ اس حلقے میں شریک ہوتے ہیں **3 درس:** فروغِ علمِ دین کے لئے روزانہ مساجد میں اور مساجد کے باہر کسی چوک وغیرہ بارونق مقام پر بھی (فیضانِ سُنّت کے مختلف ابواب یا امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے لکھے ہوئے مخصوص رسائل سے) درس دیا جاتا ہے، اس کے علاوہ گھر، اسکول، کالج، یونیورسٹی، اکیڈمی، مدرسۃُ المدینہ، جامعۃُ المدینہ وغیرہ میں بھی درس دیا جاتا ہے، اس دینی کام کو ”درس“ کا نام دیا گیا ہے۔ اَلحمدُلِلّٰہ اس دینی کام کی بہت سی مدنی بہاریں

*فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ، شعبہ تحقیقی کتب، المدینۃ العلمیہ، کراچی

ہیں، اسی درس کی وجہ سے کئی اسلامی بھائیوں کی زندگیوں میں انقلاب آیا ہے، گناہوں بھری زندگیوں سے تائب ہو کر نیکیوں کی راہ پر گامزن ہونے والوں کی ایک بڑی تعداد اسی دینی کام کا ثمر ہے 4 **مدرسۃُ المدینہ بالغان:** بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو قواعد و تجوید کے ساتھ قراٰنِ پاک پڑھنا سکھایا جاتا ہے نیز سنتوں اور آداب کے حوالے سے زبردست تربیت کی جاتی ہے، اسے "**مدرسۃُ المدینہ بالغان**" کا نام دیا گیا ہے۔ اس دینی کام کی بدولت بے شمار اسلامی بھائی نہ صرف قراٰنِ پاک کی تعلیم حاصل کر چکے ہیں بلکہ فیضانِ قراٰن کی برکت سے بہت سے خوش نصیب مبلغ بن کر خدمتِ دین میں مشغول ہیں۔ 2 لاکھ سے زائد عاشقانِ رسول تجوید کے ساتھ میں مفت قراٰنِ کریم سیکھنے اور سکھانے میں مصروف ہیں۔

ہفتہ وار 5 دینی کام:

5 **ہفتہ وار اجتماع:** عاشقانِ رسول کی قلبی و روحانی تسکین کے لئے تقریباً ہر چھوٹے بڑے شہر میں نمازِ مغرب تا اِشراق و چاشت (3 نشستوں میں) ہفتہ وار اجتماع ہوتا ہے جس میں تلاوت، نعت شریف، بیان اور ذِکر و دُعا ہوتی ہے۔ اس اجتماع میں شرکت کرنے والوں کو خوفِ خدا، دیدارِ مصطفٰے، دعاؤں کی قبولیت، گناہوں سے توبہ کی سعادت ملتی ہے 6 **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ:** ہر ہفتے کو بعد نمازِ عشا مسلمانوں کی شرعی، اخلاقی، معاشرتی، نظریاتی اور گھریلو معاملات کے حوالے سے امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ سے سوالات کئے جاتے ہیں، آپ ان کے حکمت بھرے جوابات عطا فرماتے ہیں، اس دینی کام کو "**ہفتہ وار مدنی مذاکرہ**" کہا جاتا ہے۔ مدنی مذاکرے کی برکت سے بہت ساروں کی بگڑی بنی ہے، گھریلو جھگڑے ختم ہوئے ہیں، بہت ساروں کی کئی اُلجھنیں دُور ہوئی ہیں 7 **علاقائی دورہ:** مسجد کے اطراف میں گھر گھر، دکان دکان جا کر گھروں اور دکانوں میں موجود اور راہ میں کھڑے ہوئے، آنے جانے والے افراد کو نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے، اسے "**علاقائی دورہ**" کہا جاتا ہے۔ اس دینی کام کی برکت سے سنتوں بھری زندگی سے دور بے چین زندگیاں گزارنے والے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جاتے ہیں اور نیکیوں کی برکت سے ان کی زندگیوں میں سکون کے لمحات آنے لگتے ہیں 8 **یومِ تعطیل اِعتکاف:** نیو سوسائٹیز، شہر کے مختلف علاقوں اور گاؤں / دیہات میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے وہاں کی مساجد میں چھٹی والے دن اعتکاف ہوتا ہے، جسے "**یومِ تعطیل اعتکاف**" کہتے ہیں۔ اس دینی کام کی برکت سے بھی کئی مسلمان پنج وقتہ نمازی بنے ہیں، مسجدیں آباد ہوئی ہیں، کئی لوگ اپنا وقت فضولیات میں گزارنے کے بجائے خدمتِ دین میں صرف کرنے لگے ہیں 9 **ہفتہ وار رسالہ مطالعہ:** دینی شعور و آگاہی کے لئے مکتبۃ المدینہ کا کوئی ایک رسالہ پڑھنے یا آڈیو (Audio) رسالہ سُننے کی ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں ترغیب دلائی جاتی ہے جسے "**ہفتہ وار رسالہ مطالعہ**" کہتے ہیں۔ اس کی برکت سے دینی شعور بیدار ہوتا ہے اور علمِ دین کی صورت میں میراثِ نبوی کا خزانہ حاصل ہوتا ہے۔

ماہانہ 3 دینی کام:

10 **نیک اعمال:** لوگوں کی روحانی تربیت اور ذاتی اصلاح کیلئے سوالات کی صورت میں ایک رسالہ مرتب کیا گیا ہے جس کو وقتِ مقررہ پر روزانہ پُر کر کے اپنے اعمال کا جائزہ لیا جاتا ہے اور ہر عیسوی ماہ کی پہلی تاریخ کو باقاعدہ ذیلی نگران / شعبے کے ذمّہ داران کو جمع کروایا جاتا ہے، اس دینی کام کو "**نیک اعمال**" کہا جاتا ہے۔ اس کی برکت سے نیک اعمال اور اپنی اصلاح کی کوشش کرنے پر استقامت نصیب ہوتی ہے 11 **مدنی قافلہ:** علمِ دین سیکھنے، نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے چند اسلامی بھائیوں کا مل کر کم از کم 3 دن، 12 دن، 1 ماہ یا پھر 12 ماہ کے لئے اللہ پاک کی راہ کا مسافر بننے کو "**مدنی قافلہ**" کہا جاتا ہے۔ ان مدنی قافلوں کی برکت سے مسجدیں آباد ہوئی ہیں، لاکھوں بے نمازی، نمازی بنے ہیں، ہزاروں کفار مسلمان ہوئے ہیں 12 **مدنی کورسز:** مسلمانوں کی عبادات اور اعمال کی مزید بہتری کیلئے مختلف کورسز (مثلاً فیضانِ نماز کورس، مدنی تربیتی کورس، اصلاحِ اعمال کورس وغیرہ) کروائے جاتے ہیں جسے "**مدنی کورسز**" کا نام دیا گیا ہے۔ ان مدنی کورسز کے ذریعے اخلاقی، معاشرتی اور شرعی آداب و مسائل اور تنظیمی طریقۂ کار سکھانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یہ کورسز کرنے کے بعد عاشقانِ رسول معاشرے میں ایک باوقار زندگی بسر کرتے ہیں۔

12 دینی کاموں کی کارکردگی کا جائزہ (جون 2022ء، پاکستان)

یومیہ 5 دینی کام		ہفتہ وار 5 دینی کام		ماہانہ 2 دینی کام	
فجر کیلئے جگانا	ذیلی حلقے 23461 اوسطاً شرکا 50435	ہفتہ وار اجتماع	مقامات 611 اوسطاً شرکا 163449	مدنی قافلہ 3 دن، 12 دن، 1 ماہ	مدنی قافلے:3328 اوسطاً شرکا:23345
مسجد درس	37628	یوم تعطیل اعتکاف	13964	نیک اعمال کا رسالہ	تقسیم:175504 وصول:106404
چوک درس	35541	مدنی مذاکرہ	مقامات:14719 اوسطاً شرکا:124553	**نوٹ:** یہ کارکردگی جون 2022ء اور صرف ملک پاکستان کی ہے۔ جولائی 2022ء سے مسجد درس اور چوک درس کو ملا کر ایک دینی کام کر دیا گیا ہے جبکہ مدنی کورسز کو ماہانہ مدنی کاموں میں شامل کر دیا گیا ہے۔	
تفسیر سننے سنانے کا حلقہ	18724	رسالہ پڑھنے/سننے والے	1821428		
مدرسۃ المدینہ بالغان	مدارس:41732 اوسطاً شرکا:220707	علاقائی دورہ	35045		

تنظیمی حلقہ بندی خلاصہ (صوبہ وائز)

بدھ، 27 جولائی، 2022

صوبہ/سٹی	ڈویژن	میٹروپولیٹن/ڈسٹرکٹ			تحصیل/ٹاؤن/زون			یوسی/سیکٹر			وارڈ/سب سیکٹر/موضع			ذیلی حلقے
		میٹروپولیٹن	ڈسٹرکٹ	ٹوٹل	تحصیل	ٹاؤن/زون	کُل	یوسی	سیکٹر	کُل	وارڈ	سب سیکٹر/موضع	کُل	
کراچی سٹی (سندھ)	2	0	8	8	0	38	38	277	0	277	1108	0	1108	3899
انٹیریئر سندھ	6	1	22	23	100	17	117	1316	0	1316	6027	0	6027	15175
بلوچستان	7	1	15	16	76	3	79	359	0	359	1373	0	1373	3054
پنجاب	9	8	36	44	135	38	173	4260	0	4260	5203	0	5203	39327
اسلام آباد سٹی	0	0	0	0	0	5	5	26	87	113	156	118	274	1126
خیبر پختونخواہ	7	1	12	13	50	5	55	457	0	457	2155	0	2155	4496
گلگت بلتستان	3	0	10	10	21	0	21	0	0	0	0	0	0	466
کشمیر	3	0	10	10	33	0	33	200	0	200	385	0	385	2075
پاکستان ٹوٹل	37	11	113	124	415	106	521	6895	87	6982	16407	118	16525	69618

نوٹ: اطراف علاقے کے تحت 41 ڈسٹرکٹ اور 1 ڈویژن ہے۔ KPK میں 23 ڈسٹرکٹ، جبکہ بلوچستان میں 18 ڈسٹرکٹ اور 1 ڈویژن

دعوتِ اسلامی کے خدمتِ دین کے شعبہ جات (اسلامی بھائی)

1 شریعہ ایڈوائیزری بورڈ (افتاء مکتب) 2 دارُالافتاء اہلِ سنت 3 جامعۃُ المدینہ 4 مدرسۃُ المدینہ 5 فیضان آن لائن اکیڈمی 6 خدام المساجد والمدارس 7 شعبہ مدنی کورسز 8 شعبہ اصلاح برائے قیدیان 9 شعبہ ائمہ مساجد 10 فیضان وِیک اینڈ اسلامک سکول (Faizan Weekend Islamic School) 11 المدینۃ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر) 12 شعبہ اوقاتُ الصّلوٰۃ (Prayer Timings Department) 13 المدینہ لائبریری 14 شعبہ فیضانِ مدینہ (مدنی مراکز) 15 دارُالسنہ 16 شعبہ فیضانِ اسلام 17 شعبہ بین الاقوامی امور (International Affairs Department) 18 مدرسۃُ المدینہ (بالغان) 19 شعبہ عطیات بکس (Donation Boxes) 20 شعبہ اطراف علاقے 21 شعبہ کفن دفن 22 شعبہ چرم قربانی 23 شعبہ تحفظِ اوراقِ مقدسہ 24 شعبہ مدنی بستہ (Donation Cell) 25 شعبہ اورادِ عطّاریہ 26 شعبہ رمضان اعتکاف 27 شعبہ حج وعمرہ 28 شعبہ ہفتہ وار اجتماع 29 شعبہ مدنی مذاکرہ 30 شعبہ عُشر 31 شعبہ تقسیمِ رسائل 32 شعبہ محفلِ نعت 33 شعبہ اجتماعی قربانی 34 نیوسوسائٹیز ڈیپارٹمنٹ 35 شعبہ برائے تحفظِ رزق 36 شعبہ لنگرِ رضویہ 37 ایچ-آر ڈیپارٹمنٹ (اجارہ) 38 مدنی چینل 39 فنانس ڈیپارٹمنٹ 40 مکتبۃُ المدینہ 41 ٹرانسلیشن ڈیپارٹمنٹ 42 آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ 43 شعبہ اثاثہ جات 44 شعبہ تعمیرات 45 دارُالمدینہ اسلامک سکول/کالج 46 دارُالمدینہ یونیورسٹی 47 مارکیٹنگ ڈیپارٹمنٹ 48 فیضان ایجوکیشن نیٹ ورک 49 فیضان ادارہ بحالی معذوراں (Faizan Rehabilitation Centre) 50 سوشل میڈیا ڈیپارٹمنٹ 51 ریسرچ ٹریننگ & ڈویلپمنٹ (R&D) 52 لیگل ایڈ ڈیپارٹمنٹ 53 ویلفئیر (Welfare) ڈیپارٹمنٹ 54 شعبہ شجر کاری (Plantation) 55 لینگوئج ڈیپارٹمنٹ 56 پبلک ریلیشن شپ مینجمنٹ (PRM) 57 ڈیٹا اینالائٹکس ڈیپارٹمنٹ (Data Analytics Department) 58 صحرائے مدینہ ڈیپارٹمنٹ 59 سیکورٹی (Security) ڈیپارٹمنٹ 60 شعبہ مدنی قافلہ 61 شعبہ اصلاحِ اعمال 62 شعبۂ تعلیم 63 اسپیشل پرسنز ڈیپارٹمنٹ 64 شعبہ رابطہ برائے شخصیات 65 شعبہ رابطہ برائے وکلاء 66 رابطہ برائے ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ 67 رابطہ برائے میڈیکل ڈیپارٹمنٹ 68 رابطہ برائے ہومیو پیتھک ڈیپارٹمنٹ 69 رابطہ برائے ایگریکلچر اینڈ لائیوسٹاک ڈیپارٹمنٹ 70 شعبہ رابطہ برائے حکیم 71 رابطہ برائے شوبز (Showbiz) ڈیپارٹمنٹ 72 شعبہ رابطہ برائے تاجران 73 شعبہ رابطہ برائے اوقاف 74 شعبہ رابطہ بالعلماء 75 شعبہ مزاراتِ اولیاء 76 میڈیا ڈیپارٹمنٹ (نشرواشاعت، میڈیا سیل) 77 فیضانِ مرشد ڈیپارٹمنٹ 78 رابطہ برائے اسپورٹس (Sports) ڈیپارٹمنٹ 79 شعبہ اِزدیادِ حُب 80 پروفیشنلز ڈیپارٹمنٹ 81 شعبہ معاونت برائے اسلامی بہنیں۔

دعوتِ اسلامی کے خدمتِ دین کے شعبہ جات (اسلامی بہنیں)

1 شعبہ جامعۃُ المدینہ گرلز 2 شعبہ مدرسۃُ المدینہ گرلز 3 شعبہ فیضان آن لائن اکیڈمی گرلز 4 شعبہ دارُالسنہ گرلز 5 شعبہ فیضانِ اسلام 6 شعبہ شارٹ کورسز 7 شعبہ بین الاقوامی امور (International Affairs Department) 8 مدرسۃُ المدینہ بالغات (ذیلی شعبے: شعبہ کورسز، شعبہ مفتشات) 9 شعبہ عطیات بکس (Donation Boxes) 10 شعبہ کفن دفن 11 شعبہ روحانی علاج 12 شعبہ تقسیم رسائل 13 شعبہ حج وعمرہ 14 شعبہ ہفتہ وار اجتماع 15 شعبہ مدنی مذاکرہ 16 شعبہ محفلِ نعت 17 شعبہ ماہانہ ڈویژن مدنی حلقہ 18 ایچ-آر ڈیپارٹمنٹ (اجارہ) (ذیلی شعبے: طبی علاج، ٹیسٹ مجلس) 19 فنانس ڈیپارٹمنٹ 20 دارُلمدینہ گرلز 21 شعبہ مکتبۃُ المدینہ (اسلامی بہنیں) (ذیلی شعبے ماہنامہ فیضانِ مدینہ، شب وروز) 22 شعبہ مدنی دورہ ومحارم مدنی قافلے 23 شعبۂ تعلیم 24 اسپیشل پرسنز ڈیپارٹمنٹ 25 شعبہ اِزدیادِ حُب 26 شعبہ اصلاحِ اعمال 27 شعبہ رابطہ 28 فیضانِ مرشد ڈیپارٹمنٹ۔

دعوتِ اسلامی کے خدمتِ دین کے چند شعبہ جات مع سالانہ کارکردگی کا تقابلی جائزہ

(ستمبر 2021ء تا اگست 2022ء کے مطابق)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں 80 سے زائد شعبہ جات میں دینِ متین کی خدمت کے لئے کوشاں ہے، جس کی مدنی بہاریں نیوز ویب سائٹ (دعوتِ اسلامی کے شب و روز)، مدنی چینل، ماہنامہ فیضانِ مدینہ اور مکتبۃُ المدینہ (دعوتِ اسلامی) کے کتب و رسائل کے ذریعے آپ تک پہنچتی رہتی ہیں۔ گزشتہ ایک سال کی چند شعبوں کی مختصر کارکردگی مُلاحَظہ کیجئے:

مجلس / شعبہ	ستمبر 2021ء	اگست 2022ء
جامعاتُ المدینہ (للبنین وللبنات)	891	1247
طلبہ و طالبات جامعاتُ المدینہ	65ہزار 866	96ہزار 921
فارغُ التحصیل طلبہ و طالبات	13ہزار 455	19ہزار 501
فیضان آن لائن اکیڈمی برانچز	42	47
فیضان آن لائن اکیڈمی سے کورسز کرنے والے	18ہزار 691	26ہزار 843
بچّوں اور بچیوں کے مدارسُ المدینہ	4225	5947
طلبہ و طالبات مدارسُ المدینہ	1لاکھ 97ہزار 12	2لاکھ 62ہزار 112
ناظرہ مکمل کرنے والے طلبہ و طالبات	2لاکھ 94ہزار 307	3لاکھ 38ہزار 998
حُفّاظ طلبہ و طالبات	92ہزار 47	1لاکھ 942
مدرسۃُ المدینہ (بالغان و بالغات)	34ہزار 441	41ہزار 732
طلبہ و طالبات مدارسُ المدینہ بالغین	1لاکھ 96ہزار 935	2لاکھ 20ہزار 707

دینِ اسلام کی خدمت میں آپ بھی دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے اور اپنی زکوٰۃ، صدقاتِ واجبہ و نافلہ اور دیگر عطیات (Donations) کے ذریعے مالی تعاون کیجئے! آپ کا چندہ کسی بھی جائز دینی، اِصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی اور بھلائی کے کاموں میں خرچ کیا جاسکتا ہے۔

بینک کا نام: MCB اکاؤنٹ ٹائٹل: DAWAT-E-ISLAMI TRUST بینک برانچ: MCB AL-HILAL SOCIETY، برانچ کوڈ: 0037

اکاؤنٹ نمبر: (صدقاتِ نافلہ) 0859491901004196 اکاؤنٹ نمبر: (صدقاتِ واجبہ اور زکوٰۃ) 0859491901004197

دعوتِ اسلامی کی مختلف اداروں کی جانب سے تحسین

مولانا حفیظ الرحمٰن عطّاری مَدَنی*

دعوتِ اسلامی ایک عالمگیر تحریک ہے جس کا مقصد دُرست اسلامی تعلیمات کو دنیا بھر میں پہنچانا ہے۔ اپنے اس مقصد کے لئے دعوتِ اسلامی نے پُر امن، اصلاحی، مصلحتی اور باہمی ہم آہنگی کا راستہ اپنایا ہے۔ اللہ کریم کے فضل سے دعوتِ اسلامی اپنے اِخلاص، دَردِ اُمت اور جذبہ اشاعتِ دینِ مصطفےٰ کے سبب دنیا بھر میں پہنچ چکی ہے۔

دعوتِ اسلامی دینی تعلیمات کی اشاعت کے ساتھ ساتھ فلاحی خدمات میں بھی پیش پیش ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ کثیر ممالک میں سرکاری سطح پر بھی دعوتِ اسلامی کو مختلف ممالک کی طرف سے بالخصوص حکومتِ پاکستان کی طرف سے پذیرائی ملی ہے، اس سلسلے میں ستائشی خطوط، سرٹیفکیٹس، ایوارڈز اور شیلڈز کے ذریعے دعوتِ اسلامی کی دینی اور فلاحی خدمات کو سراہا گیا۔

PARLIAMENT HOUSE
ISLAMABAD

SYED YOUSUF RAZA GILANI

F. No. 1 (21)/LOO/Senate

Islamabad the 3rd June, 2021

TO WHOM IT MAY CONCERN

I would like to express that Dawat-e-Islami, is a global non-political Islamic organization working for the propagation of Quran and Sunnah throughout the globe and also developing the love for the Holy Quran and passion for acting upon its commandments among Muslims practically.

On the other side, Faizan Global Relief Foundation (FGRF) is a subsidiary of Dawat-e-Islami that is carrying out relief activities worldwide and also completed exceptional welfare work on account of distribution of edibles, cash support of vulnerable families and especially arranging 42000 plus blood bags for thalassemia patients.

May Almighty Allah accept the services of Dawat-e-Islami to the Holy Quran, "Ameen".

Wising best of luck for their future endeavors.

(SYED YOUSUF RAZA GILANI)

Office Telephone: + 92 51 9223503-04, Fax No: + 92 51 9223505, Residence: + 92 51 926344
Email: yousufrazagilanipk@gmail.com

✺ 3 جون 2021ء کو سابقہ اپوزیشن لیڈر برائے سینیٹ یوسف رضا گیلانی نے پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد سے دعوتِ اسلامی کے شعبے FGRF کی فلاحی سرگرمیوں (راشن، نقد رقم تقسیم کرنے اور تھیلیسیمیا کے مریضوں کے لئے 53000 بلڈ بیگز جمع کرنے) پر ایک خط جاری کرتے ہوئے کہا کہ میں اس بات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں کہ دعوتِ اسلامی ایک عالمی غیر سیاسی اسلامی تنظیم ہے جو پوری دنیا میں قرآن و سنّت کی تبلیغ کے لئے کام کر رہی ہے اور مسلمانوں میں قراٰنِ کریم سے محبت اور اس کے احکام پر عمل کرنے کا جذبہ بھی پیدا کر رہی ہے۔

دوسری طرف FGRF دعوتِ اسلامی کا ایک ذیلی شعبہ ہے جو دنیا بھر میں امدادی سرگرمیاں انجام دیتے ہوئے کمزور خاندانوں میں کھانے کی اشیاء کی تقسیم کاری، نقد امداد اور خاص طور پر تھیلیسیمیا کے مریضوں کیلئے خون کی بوتلوں کا بندوبست کرنے کے حوالے سے غیر معمولی کام بھی کر رہا ہے۔ اللہ پاک دعوتِ اسلامی کی قرآنِ کریم کی خدمات کو قبول فرمائے، اٰمین۔

* فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ، ماہنامہ فیضان مدینہ کراچی

✹ 17 اگست 2020ء کو حکومتِ پاکستان کی جانب سے دعوتِ اسلامی کے نام ایک تعریفی خط جاری کیا گیا جس میں کہا گیا:
”دعوتِ اسلامی ایک غیر سیاسی تنظیم ہے جو قدرتی آفات کے دوران نمایاں کردار ادا کرتی رہی ہے۔ وبا کے دوران خدمات قابل ستائش ہیں۔ ضرورت کے وقت غریب لوگوں کے لئے راشن پیکجز/ نقد عطیہ اور تھیلیسیمیا کے مریضوں کے لئے خون کا عطیہ ایک بہت بڑا تعاون تھا۔ لوگوں کی بہتری کے لئے دعوتِ اسلامی کا ایسا کردار وبائی امراض کے دوران وقت کی اہم ضرورت تھی اور حکومت اس کا اعتراف کرتی ہے۔“

✹ کرونا وائرس سے متاثرین، تھیلیسیمیا و دیگر امراض کے مریضوں کو خون کی فراہمی اور بارش زدہ علاقوں میں فلاحی خدمات انجام دینے پر اکتوبر 2020ء میں صدرِ پاکستان، وزیرِ اعلیٰ پنجاب اور گورنر پنجاب کی جانب سے گورنر ہاؤس میں دعوتِ اسلامی کو ”**شانِ پاکستان**“ ایوارڈ پیش کیا گیا۔

Government of Pakistan
MINISTRY OF EDUCATION & TRAININGS

Sheikh Waqqas Akram
FEDERAL MINISTER

F.No.1-1/2013-M (E&T)
Islamabad, the 25th February, 2013

TO WHOM IT MAY CONCERN

Ministry of Education and Training hereby certifies that Dawat-e-Islami is the largest religious, non-political propagation and peaceful movement of Quran and Sunnah with its headquarters at Karachi, working throughout the world. Dawat-e-Islami strongly believes in preaching of Islam through character building.

It is further certified that Dawat-e-Islami has never been found indulging in any kind of anti-state or terrorist activities.

Dawa-e-Islami like other many walks of life has also a great contribution in providing quality education from its educational platforms like Dar-ul-Madina (Schooling System) and Dar-ul-Madina International University.

Therefore, Ministry of Education and Training, not only appreciates the healthy and positive contribution of Dawat-e-Islami towards the society but we also express our full support, and wish Dawat-e-Islami all success, in their constructive efforts and holy mission of preaching Islamic values within and outside the country.

(SHEIKH WAQQAS AKRAM)

✹ 25 فروری 2013ء کو وفاقی وزارتِ تعلیم پاکستان کی جانب سے ایک تصدیقی خط (Confirmation letter) جاری کیا گیا جس میں کہا گیا کہ وزارتِ تعلیم و تربیت اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ دعوتِ اسلامی قراٰن و سنّت کی سب سے بڑی مذہبی، غیر سیاسی تبلیغی اور پُرامن تحریک ہے جو پوری دنیا میں کام کر رہی ہے۔ دعوتِ اسلامی کردار سازی کے ذریعے اسلام کی تبلیغ پر پختہ یقین رکھتی ہے۔
زندگی کے دیگر کئی شعبوں کی طرح دعوتِ اسلامی بھی اپنے تعلیمی پلیٹ فارمز جیسے دارُ المدینہ (اسکولنگ سسٹم) کے ذریعے معیاری تعلیم فراہم کرنے میں بہت بڑا کردار ادا کر رہی ہے۔
اس لئے وزارتِ تعلیم و تربیت نہ صرف معاشرے کیلئے دعوتِ اسلامی کی صحت مند اور مثبت شراکت کو سراہتی ہے بلکہ مکمل حمایت کا اظہار کرتی ہے اور دعوتِ اسلامی کی کامیابی کے لئے دعا گو ہے۔

Pir Muhammad Amin ul Hasnat Shah
Minister of State

F. No. F.No.1(23)/MOS/MRAIH-2015
MINISTRY OF RELIGIOUS AFFAIRS
AND INTER-FAITH HARMONY
GOVERNMENT OF PAKISTAN
Islamabad, the January, 11 2016

TO WHOM IT MAY CONCERN

Dawat-e-Islami is the largest religious, non-political propagation and peaceful movement of Quran and Sunnah throughout the world.

2. Dawat-e-Islami strongly believes in preaching of Islam through Character.

3. Dawat-e-Islami wants to spread Islam by love and peace. The Jamat is against sectarianism, political, linguistic or social difference between muslim community not only in Pakistan but throughout the world, wherever the effect of the preaching has reached.

4. Dawat-e-Islami is never found to be involved in any kind of anti state terrorist activities.

5. Therefore, Ministry of Religious Affairs is satisfied from their propagation of Islam as well as other religious activities in the country.

(Pir Muhammad Amin-Ul Hasnat Shah)

Phone: (Off) 051- 9203384, Fax: 051- 9205740

✹ ان کے علاوہ 12 اپریل 2018ء کو وزارتِ اُمورِ کشمیر و گلگت بلتستان کی جانب سے، 11 جنوری 2016ء کو وزارتِ مذہبی اُمور پاکستان کی جانب سے، 11 ستمبر 2006ء کو وزارتِ مذہبی اُمور زکاۃ و عُشر پاکستان کی جانب سے اور 2 جون 2021ء کو وزارتِ خارجہ کی جانب سے دعوتِ اسلامی کے لئے تعریفی کلمات پر مشتمل خطوط میں کہا گیا ہے کہ دعوتِ اسلامی کبھی بھی کسی قسم کی ریاست مخالف یا دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث نہیں پائی گئی۔

یومِ دعوتِ اسلامی 2 ستمبر 2022ء

مرکزی مجلس شوریٰ (دعوتِ اسلامی)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ وَنُسَلِّمُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے فضل و کرم سے 2 **ستمبر 2022ء "دعوتِ اسلامی" کو بنے ہوئے 41 سال ہو جائیں گے،** اِن شآءَ اللہُ الکریم۔ دعوتِ اسلامی کا آغاز ستمبر 1981ء میں کراچی سے ہوا۔ اللہ کریم کے فضل و کرم سے دعوتِ اسلامی نے کم و بیش **41 سال** کے سفر میں **سیاست، احتجاجی ریلیوں، دھرنوں اور ہڑتال** وغیرہ سے دُور رہ کر مُثبت (Positive) انداز میں دِین کا وہ کام کیا ہے کہ جس کی مثال ملنی مشکل ہے۔ کراچی سے شروع ہونے والی دعوتِ اسلامی دیکھتے ہی دیکھتے نہ صرف **پاکستان بلکہ دنیا بھر میں** جا پہنچی اور آج (یعنی 2022ء میں) ✺ دعوتِ اسلامی کا دِینی کام **80 سے زائد شعبوں** میں پھیل چُکا ہے۔ ✺ دعوتِ اسلامی اب تک **ہزاروں مساجد، سینکڑوں فیضانِ مدینہ** (مدنی مراکز) بنا چکی ہے۔ ✺ بچّوں اور بچیوں (Boys & Girls) **کو الگ الگ تعلیمِ قراٰن** دینے کے لئے اب تک تقریباً **5946** (5ہزار946) **مدرسۃ المدینہ** قائم ہو چکے ہیں، جن میں تقریباً **2،62،112** (2لاکھ62ہزار112) بچوں اور بچیوں کو **قراٰن کریم حفظ و ناظرہ کی مفت تعلیم** دی جارہی ہے۔ ✺ نابینا بچوں کے لیے بھی الگ سے مدرسۃ المدینہ قائم ہیں آغاز سے اب تک تقریباً **4،39،940** (4لاکھ 39 ہزار 940) نے **ناظرہ اور حفظِ قراٰن مکمل کیا** ✺ فروغِ علمِ دین (عالم و عالمہ کورس کروانے) کے لئے **الگ الگ جامعۃ المدینہ** قائم ہیں۔ اب تک تقریباً **1247** (1ہزار247) **جامعۃ المدینہ** (بوائز، گرلز) قائم ہو چکے ہیں، جن میں تقریباً **96،921** (96ہزار921) طلبہ و طالبات **کو درسِ نظامی** (عالم و عالمہ کورس، فیضانِ شریعت کورس) **مفت کروایا جارہا ہے**۔ اب تک تقریباً **16،117** (16ہزار117) عالم و عالمہ کورس، فیضانِ شریعت کورس **مکمل کر چکے ہیں** لاکھوں حافظ، قاری، امام، مبلغ و معلّم، عالم و مفتی تیار کرنے کے ساتھ ساتھ اصلاحِ امّت اور کردار سازی کا کام جاری ہے۔ ✺ لاکھوں لاکھ عاشقانِ رسول (اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں) اس **مدنی مقصد "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے"** کے حصول کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ ✺ **متعدد دارُالافتاء اہلِ سنّت** قائم ہو چکے ہیں، جہاں مفتیانِ کرام امت کی شرعی راہنمائی کرنے میں مصروفِ عمل ہیں۔ المدینۃُ العلمیہ (Islamic Research Center) میں **مختلف موضوعات** پر بے شمار دینی کتابیں چھاپی جا چکی ہیں۔ ✺ **فیضان آن لائن اکیڈمی** (بوائز، گرلز) قائم ہے جس کے ذریعے **آن لائن عالم کورس**، قراٰنِ پاک (حفظ و ناظرہ) پڑھایا جاتا ہے، **30 سے زائد آن لائن کورسز** کے ذریعے **77 ممالک** (Countries) میں لوگوں کو گھر بیٹھے علمِ دِین کی روشنی پہنچائی جارہی ہے۔ انگلش میڈیم اسلامک اسکولنگ سسٹم بنام **"دارُالمدینہ"** کے ذریعے ہزاروں بچے اور بچیاں دینی و دنیاوی علوم حاصل کر رہے ہیں۔ ✺ **"مدنی چینل"** کے ذریعے 6 بڑی سیٹلائٹس پر **اُردو، انگلش اور بنگلہ زبانوں** میں دین کی خوب خدمت کی جارہی ہے۔ ✺ شعبہ **FGRF** کے ذریعے **فلاحی و سماجی خدمات** کا سلسلہ بھی جاری ہے اور پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی دُکھیاری اُمّت کے **26 لاکھ سے زائد گھرانوں** کی مختلف مشکل اوقات میں نہ صرف مدد کی گئی بلکہ ان حالات میں بالخصوص تھیلیسیمیا (Thalassemia) اور بالعموم دیگر مریضوں کے لئے خون کی بوتلیں (Blood Bags) جمع کرنے کا ایسا کارنامہ انجام دیا گیا جس کی مثال نہیں ملتی۔ تادمِ تحریر خون کی تقریباً **53 ہزار سے زائد بوتلیں** دی جا چکی ہیں۔ آیئے! ہم سب مل کر نیکی کی دعوت عام کرنے کے اس عظیم کام میں دعوتِ اسلامی کے ساتھ مل کر اللہ و رسول کو خوش کر کے جنت کے حقدار بنیں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں　　　اے دعوتِ اسلامی تری دُھوم مچی ہو

دعوتِ اسلامی کا کیا ہوگا!

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّاؔر قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ سے **سوال**[1] ہوا کہ کچھ لوگ کہتے ہیں: جب تک آپ (یعنی امیرِ اہلِ سنّت) موجود ہیں تب تک دعوتِ اسلامی چلتی رہے گی، اس کے بعد نگران صاحبان اور اراکینِ شوریٰ وغیرہ سب بکھر جائیں گے اور پھر نہ جانے کیا ہوگا! اس کی کیا حقیقت ہے؟

آپ دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے **جواب** میں فرمایا: بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ میرے مرنے کے بعد دعوتِ اسلامی ختم ہو جائے گی، اِن شآءَ اللہ ایسا نہیں ہوگا۔ اَلحمدُ لِلّٰہ میں نے اپنی اولاد اور تمام دعوتِ اسلامی والوں کو مرکزی مجلسِ شوریٰ کی اطاعت کرنے کی تاکید کی ہے اور بارہا مدنی مذاکروں میں اور بڑی راتوں کے اجتماعات میں یہ اعلانات بھی کئے ہیں کہ ہم نے دعوتِ اسلامی میں مرکزی مجلسِ شوریٰ کے ماتحت رہ کر ہی دینی کام کرنا ہے، مرکزی مجلسِ شوریٰ کی مخالفت نہیں کرنی۔ دعوتِ اسلامی کوئی دُکان یا تَرکہ (یعنی وِراثت) نہیں ہے جو میرے مرنے کے بعد میری اولاد میں تقسیم ہوگا بلکہ دعوتِ اسلامی میں جو کام کرے گا اس کو سلام ہے۔ اللہ کے فضل و کرم سے مرکزی مجلسِ شوریٰ کام کر رہی ہے اور یہ کرتی رہے گی۔ مرنا سب کو ہے اگر کسی کے انتقال سے دین کا کام رُک جاتا تو وہ ہستی کہ جن کی بدولت ہمیں اسلام ملا یعنی ہمارے مکّی مَدَنی آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم کے ظاہری پردہ فرمانے پر ضرور رک جاتا مگر اس کے باوجود دین کا کام نہیں رُکا تو الیاس قادری کس حساب میں ہے! اس کے مرنے سے کیا ہوتا ہے! جو میرے لئے دین کا کام کرتا ہے آج سے ہی اس کو خدا حافظ! اور جو اللہ کے لئے دین کا کام کرتا ہے وہ آج بھی کرے اور میرے مرنے کے بعد بھی کرے، یہ نہ سوچے کہ الیاس قادری چلا جائے گا تو یوں ہو جائے گا یا الیاس قادری کے بعد کیا ہوگا؟ یہ سب شیطانی وسوسے ہیں ان سے ہم سب کو بچنا چاہئے۔ جیتے جی بھی تو کچھ ہو سکتا ہے، ایسی کئی تحریکیں ہوتی ہیں کہ جن کے قائدین زندہ اور صحت مند ہوتے ہیں مگر ان کی تحریکیں ختم ہو جاتی ہیں۔ بہر حال یہ میری وصیت ہے کہ میرے مرنے کے بعد بھی آپ نے دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کو ہی فوقیت دینی ہے، یہ جس طرح چاہے اُسی طرح دعوتِ اسلامی کے ذریعے دین کی خدمت کرنی ہے، مرکزی مجلسِ شوریٰ سے کبھی بھی غداری نہیں کرنی اور جو مرکزی مجلسِ شوریٰ کی مخالفت کرے اُس کا ساتھ بھی نہیں دینا ہے۔ اللہ پاک خائنین کی نظرِ بد سے میری دعوتِ اسلامی کو، میرے دعوتِ اسلامی والوں کو اور میری لاڈلی مرکزی مجلسِ شوریٰ کو محفوظ رکھے اور ان سب کو اخلاص کے ساتھ دین کی خوب خدمت کرنے کی سعادت بخشے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تِری دُھوم مچی ہو

---

(1) یہ سوال 15 شعبانُ المعظم 1440ھ بمطابق 20 اپریل 2019ء کو ہونے والے مدنی مذاکرے میں کیا گیا تھا۔

سات زبانوں (عربی، اردو، ہندی، گجراتی، انگلش، بنگلہ اور سندھی) میں شائع ہونے والا کثیر الاشاعت میگزین
ماہنامہ
فیضانِ مدینہ
(دعوتِ اسلامی)
سالانہ بکنگ جاری ہے
سالانہ بکنگ
سادہ شمارہ
PKR. 1700/=
رنگین شمارہ
PKR. 2500/=
سال کے 4 شمارے
عربی شمارہ
PKR. 1200/=
انگلش شمارہ
PKR. 3600/=
نفحات المدينة
Monthly Magazine
Faizan-e-Madinah
August 2022 (Muharram-ul-Haraam)
+92-313-1139278
www.maktabatulmadinah.com

ALL IN ONE
REGISTER NOW
SOCIAL PLATFORMS
MOBILE APPS
WEB SERVICES
SHARE
Download on the App Store
GET IT ON Google Play
DAWATEISLAMI
Welcome
Farz Uloom Videos Added
Social Media Accounts
Facebook
Youtube
Twitter
Instagram
Mobile Applications
Al Quran-ul-Kareem
Al Quran with Tafseer (Explanation)
Prayer Times
Channel
Radio
Websites
Review
Share
DAWAT-E-ISLAMI
DIGITAL SERVICES
MOBILE APPLICATION

یومِ دعوتِ اسلامی

2ND SEPTEMBER 2022

قرآن کریم کی بہاریں
سنت کے رنگ

دعوتِ اسلامی کے سنگ

#ILOVEDAWATEISLAMI
#DAWATEISLAMIDAY

DAWATEISLAMI
www.dawateislami.net

ISBN 978-969-631-974-0
0125764

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net
MAKTABA TUL MADINAH